کتاب

مبادی العربیہ

فی الصرف والنحو

بیروت کے معلم رشید الشرتونی کی کتابون سے

منتخب ومترجم

مطابق نصاب مجوزہ سرکاری کانفرنس

اصلاح مدارس مشرقی بنگال وآسام

جمعتہ الادارۃ المدرسیۃ ببنگالۃ

بتحشیہ مولوی محمد عزۃ اللہ فرنگی محلی سند یافتہ

ملا ازالہ اباد یونیورسٹی

طریقۃ جدیدۃ فی التعلیم

طبع

فی المطبع الجیبنی لمحمد عبد المجید

الواقع فی بلدۃ کانفور

سنہ ۱۳۳۰ھ

۱۹۱۲ع

طریقۃ جدیدۃ فی تعلیم العربیۃ

کُلُّ من یعانی التدریس فی ایامنا یری ان الصغار ینفرُون من درس قواعد اللُّغۃ العربیۃ لما یجدون فیھا من التعذُّر والصعوبۃ فکان من الضرورۃ تسھیل طریق تعلیمھا بوضع سلسلۃ من الکتب جامعۃ بین القواعد والتمارین یتدرج فیھا التلمیذ بعد ان یکون قد اتقن القراءۃ۔

(رشید الشرتونی)

پہلا سبق

حروف ہجائی

حروف ہجائی کتنے ہین؟

ا حروف ہجائی اٹھائیس ہین۔ پہلا اُن کا الف ہے اور اخیر یا۔ اُنکی دو قسمین ہین۔ شمسی اور قمری۔

حروف شمسی کیا ہین؟

۲ حروف شمسی وہ ہین جنکا لام اَل پڑھنے ہین نہ آوے بلکہ اُنپر تشدید ہو اور وہ چودہ[14] حرف ہین۔ ت ث د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ل[۱] ن پس پڑھتے وقت یون کہوگے اَلشَّمْسُ وَالتُّرَابُ وَالنُّوْرُ وَالدَّارُ اور مانند انکے لام کو اُسکے بعد کے حرف سے بدلنا ہوتا ہے۔

حروف قمری کیا ہین؟

۳ حروف قمری وہ ہین جنکا لام اَل پڑھنے مین آوے اور وہ بھی چودہ[14] حرف ہین ا ب ج ح خ ع غ ف ق ك م ھ و ی۔ پس یون کہوگے اَلْقَمَرُ وَالْجَبَلُ وَالْكِتَابُ اور مثل انکے لام کو تلفظ کرنا ہوتا ہے۔

تمرین۔ صحیح تلفظ کے ساتھ حروف شمسی کو ایک سیاتھ الگ بتاؤ پھر قمری کو۔

---

[۱] لام کو حروف شمسی مین سے گننا خالی از تسامح نہین ہے کیونکہ جب لام پر اَل داخل کرکے اللام کہینگے تو پڑھنے مین پہلے اَل آویگا پھر لام حالانکہ شمسی وہ حرف ہین جنکے اَل کا لام پڑھنے مین نہ آوے۔

س. ش. ص. ج. ض. ح. ت. ع. ث. غ. ذ. ف. ر. ق.
ز. ک. ظ. ل. م. ن. ھ. ط. و. ا. ب. خ. د. ی

تمرین ۲ کلمات ذیل پر الف لام داخل کرو اور حروف شمسی کو تشدید دو۔

سمك شُرُب صِهْرِيجٌ جَمَل جَمَل
تابوت عُلبة ثَلج غَنَم ذُبابة
فَرَس فَلَك رُمّان قَرِيب زَهْر
كَرْم ظُهر ضَبُع لَيمون مُهْر
نَهْر هِرّ طَرِي دُلْوَاط إِحْرَاق
خِنْزِير بَرّ

تمرین ۳۔ کلمات ذیل کے صحیح تلفظ کرو اور حروف متشابہ کے اندر فرق دکھاؤ۔

سَلْم شَلْم مُزْهِر مُظْهِر فُسُول
فُصُول ثَقِيل صَقِيل قَال آل
قَامَ أَمَّ سُخُونَة ثَخَانَة تَمَّ
طَمَّ طِين تِين ظَهَر زَهْر
ظَاهِر زَاهِر ضُرُوب دُرُوب سَجَل
كَمَل ذِمار زِمام تَرِيب طَرِب

دوسرا سبق

حرکات۔ سکون و تنوین

حرکات کتنی ہیں؟

ہم حرکات تین ہیں ضمہ۔ فتحہ۔ کسرہ۔

حروف کی کس طرح حرکات لکھی جاتی ہیں؟

۵ ضمہ اور فتحہ حرف کے اوپر اور کسرہ نیچے۔

سکون کیا ہے اور اسکی علامت کہاں ہوتی ہے؟

۶ سکون ضد حرکت کو کہتے ہیں اور اس کی علامت چھوٹا سا دائرہ یا ش ہے اور اسکی جگہ حرف کے اوپر ہے

تنوین کیا ہے؟

۷ تنوین نون ساکن کو کہتے ہیں جو آخر اسم پر آتی ہے تلفظ میں نہ کہ کتابت میں اور وہ تین قسم ہے۔ (۱) تنوین رفع۔ کِتَابٌ (کِتَابُنْ)
(۲) تنوین نصب کِتَابًا (کِتَابَنْ) (۳) تنوین جر کِتَابٍ (کِتَابِنْ)

تمرین ۴۔ الفاظ ذیل پر حرکات لگاؤ۔

(مِثْلُ ضَرَبَ)	لمع	شنق	کمل	برد
(سَخُنَ)	فضل	کرم	لئوم	ظرف
(کِرَامٌ)	لئام	سهام	نبال	عطاس
(ضَارِبًا)	سامعا	سالما	عالما	قائما
(ضَرُوبٍ)	سمح	کرم	شهم	فضل

۱؎ جیسے جاء الرجل ورأیت الرجل ومررت بالرجل ۱۲ ۲؎ جاننا چاہیے کہ اسکے علاوہ اور بھی تنوین کی پانچ قسمیں ہیں تنوین تمکن وہ تنوین ہے جو اسم کے معرب ہونے پر دلالت کرے جیسے جاءَ زَیْدٌ تنوین تنکیر وہ تنوین ہے جو اپنے مدخول کے غیر معین ہونے پر دلالت کرے مثلاً صَهٍ (یعنی) اسکت سکوتا ما فی وقت ما۔ تنوین عوض وہ تنوین ہے جو اسم کا مضاف الیہ حذف کرکے اسکے عوض میں لائی جائے جیسے حینئذٍ ای حین اذ کان کذا تنوین مقابلہ وہ تنوین ہے جو جمع مذکر سالم کے نون کے مقابلہ میں جمع مؤنث پر لائی جائے جیسے مسلماتٌ تنوین ترنم وہ تنوین ہے جو اشعار یا مصرعوں کے آخر میں نغمہ کے لیے بڑھائی گئی ہو جیسے اقلی اللوم عاذل والعتابن وقولی ان اصبت لقد اصابن۔ اور یہ تنوین فعل پر بھی داخل ہو سکتی ہے۔

تیسرا سبق

ضوابط اور ہمزہ اور حروف علت

ضوابط کتنے ہین؟

۸ ضوابط چار ہین۔ تشدید ّ مدّ ٓ وصل ٱ قطع ء

ضوابط کی جگہ کہان ہے؟

۹ کُل ضوابط حرف کے اوپر لکھے جاتے ہین سوا ے قطع کے جبکہ اُسکے ساتھ اول کلمہ مین کسرہ ہو۔ اِکرام۔

ہمزۂ وصل کسکو کہتے ہین؟

۱۰ ہمزۂ وصل[۱] وہ ہے جو ابتدا مین پڑھا جاتا ہے: اِجلِس یا رَجُلُ نہین تو ما قبل سے ملکر گرجاتا ہے: یا رَجُلُ اجلِس۔

ہمزۂ قطع کیا ہے؟

۱۱ ہمزۂ قطع[۲] وہ ہے جو ہر محل پر تلفظ مین آتا ہے۔ اَقبِل[۳] یا رَجُلُ۔ یا رَجُلُ اَقبِل

حروفِ علّت کتنے ہین؟

۱۲ حروفِ علّت تین ہین۔ الف۔ واو۔ یاء۔

حروف صحیح کتنے ہین؟

---

[۱] ہمزۂ وصل کی صحیح تعریف یہ ہی جو شروع مین واقع ہو اور اپنے ماقبل سے ملکر گرجائے اور اس تعریف پر (جو مصنف نے کی ہی) ہمزۂ قطعی بھی ہمزۂ وصل ہوجائیگا کیونکہ وہ بھی شروع مین پڑھا جاتا ہی ۱۲

[۲] یعنے ہمزۂ قطع وہ ہمزہ ہی جو شروع مین واقع ہو اور اپنے ماقبل کے ملنے سے بدون کسی تعلیل کے نہ گرے تاکہ قَدْاَلَمَ وغیرہ خارج ہوجاوین کیونکہ انمین تعلیل کے بعد ہمزہ گرکر قَدَ لَمَ رہ جاتا ہی ۱۲

[۳] واضح رہے کہ ہمزۂ امر وصلی ہوا کرتا ہی حالانکہ مصنف نے امر کے صیغون اَقبِل وغیرہ کو ہمزۂ قطعی کی مثال مین پیش کیا ہی مثال مین اَکَمَ پیش کرنا چاہیے تھا ۱۲

۱۳۔ باقی سب حروف صحیح ہین اور وہ بجلیں ہین۔

تمرین ۵۔ ضوابط حرکات، کلمات ذیل پر لگاؤ۔

(مثل اِکْرَامٌ) اعلان، اسلام اسرار امھال

(۔ مَدَّ) شد لد ذل مل

(۔ مَدَّادَ) شداد صداد عراض بجال

(۔ اِجْلِسْ) احسب اضرب افلك احرس

(۔ مُحَمَّدٌ) مسدد مکرم مخول مشدد

(۔ اَبَا بَا) ابابا املا اجالا ابالا

چوتھا سبق

کلمہ کی ترکیب اور حرف کی ماہیت ہین۔

کلمہ کس چیز سے مرکب ہوتا ہے؟

۱۴۔ کلمہ یا تو ایک حرف سے بنتا ہے جیسا بِحَمدِ اللہ مین بائے جر یا تو زیادہ سے (سات حرفون تک) جیسا استخبار سات سے زیادہ نہین۔

فنِ صَرف ہمین کیا بتاتی ہے!

۱۵۔ صَرف سے مفرد کلمون کے صیغے اور اُن کے ترکیب مین آنے کے قبل کے مختلف احوال معلوم ہوتے ہین۔

تمرین ۶۔ ذیل کے کلمات مین کتنے حروف ہین بتاؤ۔

عنب الکرم لذیذ الکتاب مجموع اوراق۔ السطر مجموع؛

ف۱ صرفیین کے قول کا (سات حرفون سے زائد کسی کلمہ مین نہین ہوتے) مطلب یہ ہے کہ حروف اصلی سات سے زائد نہین ہوتے نہ یہ کہ حروف اصلی اور زائد کا مجموعہ سات سے زیادہ نہین ہوتا پس مثال مین کوئی ایسا لفظ پیش کرنا چاہیے جسکے حروف اصلی سات ہون نہ کہ استخبار ۱۲

کلمات۔ الکلمۃ ترکّب من الحروف۔ متی اجتمع عددٌ عظیمٌ من الشجر فی مکانٍ واحدٍ سُمّیَ غابۃ او حُرجاً۔

پانچواں سبق

اسم و فعل و حرف کی طرف کلمہ کی تقسیم

کلمہ کے قسم کا ہوتا ہے؟

۱۶ کلمہ کی تین قسمیں ہیں۔ فعل جیسا: کتب، یکتب، اکتب اسم جیسا: اسکندر۔ کتاب۔ ورقۃ۔ حرف جیسا ھل. فی. لم

فعل کسکو کہتے ہیں؟

۱۷۔ الفعل[۱] لفظ یدل علےٰ حالۃ او حدث۔

فعل وہ لفظ ہے جو کسی حالت یا حدث پر دلالت کرے:۔

کنت وکتبت. اکون واکتب. کن واکتب:۔

ماھو الاسم؟ اسم کیا ہے؟

۱۸ الاسم لفظ یدل علےٰ شخص او حیوان او شئ او صفۃ

اسم وہ لفظ ہے جو کسی شخص یا حیوان یا شئی یا صفت پر دلالت کرے۔

مریم فرس ورقۃ ظریف

ماھو الحرف؟ حرف کیا ہے؟

۱۹۔ الحرف لفظ لا یتم معناہ الا مع اقترانہ باسم او فعل

حرف وہ لفظ ہے جسکے معنی کسی اسم یا فعل کے ساتھ بغیر ملے پورے نہیں ہوتے

---

[۱] اسم فاعل بھی ایک حالت اور حدث پر دلالت کرتا ہے تو وہ بھی فعل میں داخل ہو جاویگا مصنف کو ضروری تھا کہ آگے یہ بھی قید لگاوے کہ تینوں زمانوں میں سے کسی ایک پر دلالت کرے ۔ ۱۲

علی۔ص۔الی

تمرین ۷۔ عیّن الکلمات التالیة بانواعها۔

کلمات ذیل کی اقسام کو جدا جدا بتاؤ۔

الکتابُ اعزُّ صدیقٍ وخیرُ رفیقٍ لایطلبُ اجرًا ولایکلّفُ امرًا۔ مَنْ زرعَ الکسلَ حصدَ الفقرَ۔ العِلمُ فی الصِّغرِ کالنّقشِ فی الحجرِ۔

تمرین ۸۔ عیّن الاسم الدال علی شخص ومثله الدال علی حیوان اوشیٔ اوصفة۔

بتاؤ ذیل میں کونسا اسم شخص پر دال ہے اور کونسا حیوان پر یا شیٔ پر یا صفت پر

عَسَل حُلو لَوز بَلبُل حِصَان
اسکندر ثمر ظَریف عالِم خلیل
غزال کریم فَرخ دَجاجة اسد

چھٹواں سبق

مجرد ومزید کی طرف فعل کی تقسیم

فعل مجرد کیا ہے؟

۲۰ فعل مجرد وہ ہے جس میں صرف حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف بڑھایا نہ جاوے جیسا کَتَبَ و دَحرَجَ۔

فعل مجرد کی کتنی قسمیں ہیں؟

۲۱ فعل مجرد کی دو قسمیں ہیں ثلاثی جیسا نَصَرَ وکَرُمَ اور رباعی جیسا دَحرَجَ وزَلزَلَ

سلہ یعنی اُسکے مصدر میں صرف حروف اصلی ہوں ورنہ پھر مضارع اور امر کبھی مجرد نہ ہوں گے کیونکہ انمیں حروف اصلی کے علاوہ علامات مضارع وہمزۂ امر بھی پائے جاتے ہیں ۱۲

فعل مزید کیا ہے؟

۲۱ ثلاثی کا مزید وہ ہے جس کے حروف اصلی پر ایک یا دو یا تین حرف بڑھائے جائیں جیسا اَکْرَمَ و اِجْتَمَعَ و اِسْتَغْفَرَ
رباعی کا مزید وہ ہے جس کے اصلی حروف پر ایک حرف بڑھایا جائے یا دو جیسا تَدَحْرَجَ و اقْشَعَرَّ

ثلاثی مزید کے اوزان کتنے ہیں؟

۲۳ مزیدات ثلاثی کے دس وزن ہیں۔ فَعَّلَ و فَاعَلَ و اَفْعَلَ و تَفَعَّلَ و تَفَاعَلَ و اِنْفَعَلَ و اِفْتَعَلَ و اِفْعَلَّ و اِسْتَفْعَلَ و اِفْعَوْعَلَ

رباعی مزید کے اوزان کتنے ہیں؟

۲۴ - رباعی مزید کے وزن تین ہیں تَفَعْلَلَ و اِفْعَنْلَلَ و اِفْعَلَلَّ

تمرین ۹ - فعل مجرد کو فعل مزید سے تمیز کرو۔

مَرِضَ۔ کَتَبَ۔ اِکْتَتَبَ۔ مَیَّزَ۔ تَجَرَّدَ۔ تَقَابَلَ۔ اِنْزَعَجَ
اَکْتَسَبَ۔ اِسْتَنْزَلَ۔ تَزَلْزَلَ۔ صَوَّتَ۔ لَاعَبَ۔ طَبَخَ

تمرین خطی ۱۰- ذیل کی حکایت میں اوزان افعال مزیدہ بیان کرو۔

سلہ اگر عبارت یوں لکھتا تو مختصر ہوتی۔ مزید وہ فعل ہے جسکے مصدر میں علاوہ حروف اصلی کے حروف زوائد بھی ہوں جیسے اکرم و اقشعر فعل مزید کی دو قسمیں ہیں ثلاثی۔ رباعی۔ جاننا چاہیے کہ فعل کے حروف اصلی چار سے زائد نہیں ہوتے ۱۲

سلہ مزیدات ثلاثی کے اور بھی بہت سے اوزان ہیں اُنہیں سے ملحقات کو تو مصنف نے یہاں بالکل ترک کر دیا ہے اور غیر ملحق کے ابواب (وہ بھی پورے نہیں) بیان کیے ہیں شروع کے پانچ باب بے ہمزۂ وصل کے ہیں اور آخر کی پانچ باب باہمزۂ وصل کے ہیں اور انکے علاوہ چار اور بھی باہمزۂ وصل کے ابواب ہیں جنکو نہیں معلوم مصنف نے کیوں چھوڑ دیا ہے اور وہ یہ ہیں اِفْعِوَّالٌ - اِفْعَالٌ - اِفْعَلَّ - اِفْعَالَّ ۱۲

للثعلب حِيَلٌ كثيرةٌ فى طلب الرزق۔ منها انه يتماوتُ وينفخُ بطنه ويرفعُ قوائمه حتى يتوهّم انه مات فاذا اقترب منه حيوانٌ وثب عليه واصطاده۔ غير ان حيلته هذه لا تتمّ على كلب الصيد ومن لطيف امره انه اذا تسلّطت عليه البراغيث حملها وجاء الى الماء وقطع قطعة من صوفه وجعلها فى فيه۔ ونزل فى الماء والبراغيث تطير قليلاً حتى تجتمع فى تلك الصوفة فيلقيها فى الماء ويخرج۔

تمرين شفاهى ۱۱ ما هى حيلة الثعلب فى طلب الرزق؟ هل يغتر كلب الصيد بحيلته؟ ماذا يفعل اذا تسلطت عليه البراغيث؟

ساتواں سبق

فعل کی تقسیم سالم و صحیح و معتل کی طرف

فعل سالم کیا ہے؟

۲۵ فعل سالم وہ ہے جس کے حروف اصلی میں حرف علت اور ہمزہ اور ایک جنس کے دو حرف نہ ہوں جیسا ضرب و قتل و شنق

فعل صحیح کیا ہے؟

۲۶۔ فعل صحیح[1] وہ ہے جو مہموز ہو یا مضاعف۔

---

[1] فعل صحیح کی صحیح تعریف یہ ہے کہ اس میں ہمزہ اور حرف علت یا دو حرف متجانس نہوں غالباً یہاں کاتب کی غلطی سے مہموز کے بعد (نہو) چھوٹ گیا ہے اور آخر میں "یا معتل نہو" لکھنا رہ گیا ہے ۱۲

اور مہموز[۵۱] وہ ہے جس کے حروف اصلی مین کوئی ہمزہ ہو جیسا اَکَلَ وَسَأَلَ وَقَرَأَ
اور مضاعف[۵۲] کہتے ہین اُسکو جسکے اصلی حروف مین دو حرف ایک جنس کے
ہون جیسا مَدَّ و ضَمَّ جن کی اصل مَدَدَ و ضَمَمَ ہین۔

فعل معتل[۵۳] کیا ہے؟

۲۷ فعل معتل وہ ہو کہ جس کے اصلی حرفون مین کوئی حرف علت یعنی الف یا واو یا یا ہو جیسا وثب و نام و رضی۔

تمرین ۱۲ سالم کو صحیح و معتل سے تمیز کرو۔

شَتَمَ. مَزَحَ. قَصُرَ. وَثَبَ. مَنَعَ. نَقَشَ. كَذَبَ. جَازَ. بَقِيَ. هَزَأَ. حَضَرَ. حَضَّ. شَدَّ. فَرِحَ. مَلَّ. بَطِرَ. اَثِمَ. اَلِفَ. سَئِمَ. رَحَلَ. وَدَّ. سَمَا. ثَارَ۔

تمرین ۱۳ ذیل کی تمرین کے فعل سالم صحیح و معتل کو الگ کرو۔

الحسود لا يسود ولا يموت الا وهو مكمود. الطمع يرمي صاحبه في البلاء. البخل يبعد من الله. والخلق من هان عليه ماله حسنت حاله. اكثروا البشاشة وافشوا السلام. الكسل يورث الفشل۔

---

۵۱ مہموز کی تین قسمین ہین مہموز الفاء[۱] جسکے فا کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو جیسے اَمَرَ مہموز العین[۲] جسکے عین کلمہ کی جگہ پر ہمزہ ہو جیسے سَأَلَ مہموز اللام[۳] جسکے لام کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو جیسے قَرَأَ ۱۲

۵۲ مضاعف کی دو قسمین ہین ثلاثی جیسے مَدَّ رباعی جیسے زَلْزَلَ ۱۲

۵۳ معتل کی دو قسمین ہین معتل[۱] بیک حرف جسمین ایک حرف علت ہو لفیف[۲] جسمین دو حرف علت ہون۔ معتل بیک حرف کی تین قسمین ہین معتل فا یا مثال جیسے وَعَدَ معتل[۲] عین یا اجوف جیسے قال معتل[۳] اللام یا ناقص جیسے رَمٰی (تعریفونکا قیاس مہموز کی اقسام پر کرو) لفیف کی دو قسمین ہین لفیف[۱] مقرون جسکے فا و عین یا عین و لام کلمہ کی جگہ پر حرف علت ہون جیسے یوم و طوی لفیف[۲] مفروق جسکے ف و لام کی جگہ پر حرف علت ہو جیسے وَفٰی و وَقٰی ۱۲

من كانت كلمة وجبت محبته ـ من خالف الوصايا حل به الوبال. قالوا المجنون عُدَّ لنا المجانين . اجاب هذا شرح يطول ولكن اُعُدُّ العقلاء ـ

الكلام على الفعل

بحث فعل

آٹھوان سبق

تقسيم الفعل الى ماضٍ ومضارع وامر

فعل کی تقسیم ماضی و مضارع و امر کی طرف

فعل کی کتنی قسم ہین؟

۲۸ فعل[۱] کی تین قسم ہین ـ ماضی[۲] ـ مضارع ـ امر ـ

ماضی کس چیز پر دلالت کرتا ہے ـ

۲۹ ـ الماضي[۳] يدل على حالة او حدثٍ في زمانٍ سابقٍ ـ

ماضی دلالت کرتا ہی کسی حالت یا حدث پر گذرے زمانے مین ـ کان ـ ذہم

مضارع کس چیز کو بتاتا ہے؟

۳۰ المضارع يُدل على حالةٍ او حدثٍ في الحاضر او المستقبل ـ

[۱] فعل کی ایک اور بھی قسم ہے جسکو نہی کہتے ہین اور وہ کسی کام سے باز رہنے پر دلالت کرتا ہے ۱۲

[۲] ماضی کی دو قسمین ہین مجہول جسکا فاعل نہ معلوم ہو معروف جسکا فاعل معلوم ہو اور انمین سے ہر ایک کی دو دو قسمین ہین مثبت منفی اسیطرح یہی قسمین مضارع کی بھی ہین لیکن اسمین منفی کی دو قسمین ہین منفی بلن منفی بلم اور منفی بان کی دو قسمین ہین بانون خفیفہ بانون ثقیلہ ۱۲

[۳] ماضی کی چھ قسمین ہین ماضی مطلق جسمین کوئی علامت علامات سے اور اقسام ماضی کی نہ پائے جاوین ماضی قریب جسکے صیغہ ماضی کے قبل قد ہو ماضی بعید ماضی کے صیغونکے قبل کان کے صیغونمین سے کوئی ہو ماضی احتمالی جسکے صیغہ ماضی کے قبل لفظ لعلما ہو ماضی تمنائی جسکے صیغہ ماضی کے قبل لیتما ہو ماضی ناتام فعل مضارع کے قبل کان کے صیغون مین سے کوئی ہو ـ

مضارع زمان موجود یا آیندہ میں کسی حالت یا حدث کو بتاتا ہے۔

یکون ۔ یندم ۔

امر کس پر دلالت کرتا ہے؟

۱۳۔ الامر یدل علی طلب حالۃٍ او عمل شیءٍ فی المستقبل بعد التکلم۔

امر دلالت کرتا ہے کسی حالت یا کام کی طلب پر زمان آیندہ میں۔

کُنْ ۔۔ اِنْدَمْ ۔

تمرین ۱۴۔ آیندہ جملوں کے انواع افعال بتاؤ:۔

اِنَّ الْوَلَدَ الْمُھَذَّبَ مَتیٰ نَھَضَ مِنْ نَوْمِہٖ یُبَادِرُ اِلَی الصَّلٰوۃِ وَیَلْثِمُ اَیْدِیَ اَبَوَیْہِ ثُمَّ یَغْسِلُ وَجْھَہٗ وَیَدْرِسُ مَسَائِلَہٗ فَاِذَا فَرَغَ مِنَ الدَّرْسِ ذَھَبَ اِلَی الْمَدْرَسَۃِ بِاحْتِشَامٍ وَانْتَبَہَ اِلٰی شُرُوْحِ الْمُعَلِّمِ حَتّٰی لَا تَضِیْعَ عَلَیْہِ فَائِدَۃٌ فَاسْلُکْ اَیُّھَا الصَّغِیْرُ سُلُوْکًا مَمْدُوْحًا وَاشْکُرْ خَالِقَکَ فِیْ مَنَامِکَ وَقِیَامِکَ وَاحْتَرِمْ وَالِدَیْکَ وَکَرِّمْ اُسْتَاذَکَ وَاَحْسِنْ حِفْظَ دُرُوْسِکَ تَنْجَحْ فِیْ مُسْتَقْبِلِکَ

نواں سبق

صیغۂ مضارع اور امر

مضارع کس طرح سے بنتا ہے؟

۴۴۔ مضارع ماضی سے بنتا ہے الف یا نون یا یا یا تا کو ماضی کی اول کی طرف بڑھانا ہوتا ہے۔ ماضی اگر چار حرفی ہو تو یہ حروف مضموم ہوتے ہیں ورنہ مفتوح جیسا: اَنْصُرُ تَنْصُرُ (نَصَرَ سے) یُدَحْرِجُ یُکْرِمُ (دَحْرَجَ اَکْرَمَ سے)۔

امر کس سے بنایا جاتا ہے؟

۳۴ - امر مضارع سے بنایا جاتا ہے اسکے پہلے سے حرف مضارع کو گرا دینا ہوتا ہے اور اگر ابتداء حرف ساکن لازم آوے تو ایک ہمزہ کو بھی اول میں بڑھانا ہوتا ہے۔

عین کلمہ اگر مضموم ہو تو ہمزہ مضموم ہوتا ہے ورنہ مکسور:

اُنْصُرْ. دَحْرِجْ مِنْ تَنْصُرُ وَتُدَحْرِجُ وَاضْرِبْ مِنْ تَضْرِبُ

تمرین ۱۵ - ان فعلوں سے مضارع بناؤ۔

لَعِبَ	سَكَتَ	أَكَلَ	شَرِبَ	جَلَسَ
اِنْتَبَهَ	كَتَبَ	أَدَّبَ	مَرَّنَ	فَهِمَ
اِسْتَفْهَمَ	هَاجَرَ	سَمِعَ	خَيَّرَ	تَقَدَّمَ

تمرین ۱۶ ذیل کے افعال مضارع کو ماضی کی طرف دہراؤ۔

اَحْفَظُ الدَّرْسَ. نَفْهَمُ الْمَعْنٰی. يَطْمَئِنُّ الْبَالُ. هٰذَا التِّلْمِيذُ يَسْتَحِقُّ الْجَائِزَةَ. الْحِصَانُ يَجُرُّ الْعَجَلَاتِ. اَلْكَلْبُ يَحْرُسُ الدُّوْرَ. يَاْكُلُ الْخُرُوفُ عُشْبًا. اَلْحِمَارُ يَصْبِرُ عَلَى التَّعَبِ. يَصِيحُ الدِّيكُ طُلُوعَ الْفَجْرِ۔

تمرین ۱۷ - فعل ماضی کے نیچے ایک خط اور مضارع کے نیچے دو خط کھینچو۔

نَهَضَ سَلِيمٌ وَحَنَّةُ صَبَاحًا فَبَعْدَ اَنْ صَلَّيَا وَاَكْمَلَا سَائِرَ الْوَاجِبَاتِ ذَهَبَا اِلٰى وَالِدَتِهِمَا فَقَبَّلَا يَدَيْهَا وَانْصَرَفَا اِلَى الْمَدْرَسَةِ هٰذِهِ هِيَ عَادَةُ الْاَوْلَادِ الْمُهَذَّبِيْنَ اِذْ يَعْرِفُونَ اَنَّ وَالِدِيهِمْ يَتَشَاغَلُونَ دَائِمًا مِنْ اَجْلِ خَيْرِهِمْ وَحُسْنِ تَرْبِيَتِهِمْ

تمرین ۱۸ - فعل مضارع کو امر بناؤ:-

یَتَحَرَّكُ يَتَنَازَلُ يَتَرَحَّمُ يَخْبِزُ يَلْعَبُ
يُفَصِّلُ يَتَكَلَّمُ يَسْتَحْضِرُ يُحْسِنُ يَرْتَفِعُ
يَشْرَبُ يَسْقُطُ يُكَرِّمُ يَنْزِلُ يَصْعَدُ

تمرین ۱۹۔ صیغہای امر کو افعال مضارع کی طرف لاؤ پھر ماضی کی طرف

اُنْظُرْ اَخْبِرْ اِنْصَرِفْ اِسْمَعْ اِنْصِتْ
سَلِّمْ وَدِّعْ كَلِّمْ اِشْرَبْ سَافِرْ
اُكْتُبْ اُدْرُسْ فَتِّشْ مَلِّقْ

دسواں سبق

فعل کی تقسیم صحیح الآخر اور معتل الآخر کی طرف

فعل صحیح الآخر کیا ہے؟

۲۵۔ فعل صحیح الآخر وہ ہے جس کے آخر کوئی حرف علت نہو
يَكْتُبُ يَحْفَظُ يَقْرَأُ

فعل معتل الآخر کسے کہتے ہیں؟

۲۶ فعل معتل الآخر[1] وہ ہے جسکے آخر میں حروف علت میں سے کوئی حرف ہو۔
يَرْضٰى - يَدْعُو - يَمْشِي۔

تمرین ۲۰۔ فعل صحیح کو فعل معتل بالف یا بواؤ یا بیاء سے جدا کرو۔

يَخْشٰى تَرْجِي تَدْعُو يُخْبِرُ يَتْلُوا
يَمْتَلِئُ يَرْجُوا يَرْتَقِي يَصْدُقُ تُسَلِّمُ
يَلْتَقِي يَسْلُوا يَعْلَمُ تَدْرُسُ تَنْظُرُ

[1] فعل معتل الآخر کو کبھی فعل معتل اللام یا فعل ناقص اور کبھی مہموز اللام بھی کہتے ہیں۔

گیارھوان سبق

فعل کی تقسیم متعدی و لازم کی طرف

فعل لازم کیا ہے؟

۲۷ - فعل لازم وہ ہے جو اپنے فاعل پر اکتفا کرتا ہے جَلَسَ - فَرِحَ

فعل متعدی کس کو کہتے ہین؟

۲۸ فعل متعدی وہ ہے جو فاعل پر اکتفا نہین کرتا ہو بلکہ مفعول کو بھی نصب دیتا ہے - کَتَبَ ، اَعْطٰی -

تمرین ۲۱ - افعال لازم کو الگ دکھاؤ اور افعال متعدی کو الگ -

ضَحِكَ قَعَدَ هَرَبَ اِبْتَدَأَ اِنْخَرَطَ
اَبْغَضَ رَأٰی طَلَعَ بَارَكَ رَقَدَ
كَذَبَ صَدَقَ صَدَّقَ وَدَّعَ مَزَّقَ

تمرین ۲۲ ذیل کے افعال مین سے ہر فعل کو اپنے ضد کے ساتھ ملا کر بتاؤ کہ وہ دونون لازم ہین یا متعدی :-

يَشْتَغِلُ يُبْغِضُ يُبَارِكُ يَصْدُقُ يُعْطِي
اِمْتَلَأَ يُفِيقُ ذَابَ سَكَنَ حَارَبَ

ل۵ یعنے مفعول کو نہ چاہے مثلاً جَلَسَ زَیْدٌ یعنے زید بیٹھا کہ اسکے لیے مفعول کی ضرورت نہین برخلاف متعدی کے کہ وہ مفعول کو بھی چاہتا ہے مثلاً ضَرَبَ زَیْدٌ یعنے زید نے مارا تو اب سوال ہوگا کہ کسکو مارا اسکے جواب مین جو واقع ہو وہی مفعول ہے مثلاً عمرو کو مارا ہے تو ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًا کہینگے اس مین عمراً مفعول ہے ۱۲

بارھواں سبق

فعل کی تقسیم معلوم و مجہول کی طرف

فعل معلوم کیا ہے؟

۲۹۔ فعل معلوم وہ ہے جسکے ساتھ اُسکا فاعل مذکور ہو قَطَفَ الْوَلَدُ تُفَّاحَةً۔

فعل مجہول کسکو کہتے ہیں؟

۳۰۔ فعل مجہول وہ ہو کہ اُسکا فاعل محذوف ہو اور بجائے اُسکے اُسکا مفعول۔ جیسا قُطِفَتْ تُفَّاحَةٌ۔

فعل مجہول کیونکر بنایا جاتا ہے؟

۳۱۔ اگر ماضی کا مجہول بنانا ہو تو ماقبل آخر کو کسرہ دو اور اُسکے پہلے جو حرف متحرک ہو اُسے ضمہ دو حُفِظَ۔ اُسْتُعْلِمَ مِنْ حَفِظَ۔ اِسْتَعْلَمَ

مضارع کا مجہول کیونکر بنایا جاتا ہے؟

۳۲۔ اگر مضارع سے مجہول بنانا ہو تو علامت مضارع کو ضمہ[۱] دو اور ماقبل آخر کو فتحہ یُحْفَظُ۔ یُسْتَعْلَمُ مِنْ یَحْفَظُ۔ یَسْتَعْلِمُ۔

تمرین ۲۳۔ افعال ذیل کو مجہول بناؤ۔

جَرَحَ، یَشْرَبُ، وَدَّعَ، تُوَدِّعُ، هَيَّأَ

أَكَلَ، كَرَّمَ، يُحِبُّ، يَعْرِفُ، يَسْأَلُ

---

[۱] اگر نہو جیسے یَسْتَعْلِمُ سے یُسْتَعْلَمُ اور اگر ہو تو اپنی حالت پر باقی رکھینگے اور صرف ماقبل آخر کو فتحہ دینگے جیسے یُكْرِمُ سے یُكْرَمُ ۱۲

تسألین ۔ تسمعان نظر ینظر انظر

استکثر یستکثر سلم یعاتب اعاتب

تمرین ۴۴ افعال مجہول کو صیغہ معلوم کی طرف لاؤ۔

یُکرمون تُکرم اُکرم تعاتبین اُعاتب

حُمد یُحمد شُکروا یُشکرون صُدّق

یُصدّق صُدّقوا تُصدّقون تُصدّقین اُبارَك

نُبارك اُبعد اُبعدا یُفہم یُقرأ

یُنتقل یُستخرج اُستخرج۔

تمرین ۴۵ بتاؤ نیچے کے جملوں میں کونسا فعل معلوم ہے اور کونسا مجہول؟

یُرزق الخیّر ویُحرم الشحیح۔ الحدید یُجذب بالمغناطیس۔ یُحفظ النفیس ویُترك الخسیس۔ کُل ما تشتہی. والبس ما تشتہیہ الناس مَن اعزَّ نفسہ اذلَّ فلسہ۔ نور الحقّ لا یُطفأ۔ لا تشرب السمّ اتّکالاً علیٰ ما عندك من التریاق۔ مَن فعل المعروف جُوزِیَ بالخیر۔

تیرھواں سبق

مبنی و معرب کی طرف فعل کی تقسیم

فعل جب ترکیب میں آتا ہے آیا ایک ہی حال پر رہتا ہے؟

۳۳۔ فعل جب ترکیب مفید میں آتا ہے اُسکے کل انواع ایک حال پر نہیں رہتے ہیں بعض کا حرف آخر ترکیب کے تغیر سے متغیر نہیں ہوتا ہے اور وہ مبنی کہلاتا ہے اور بعض کا متغیر ہوتا ہے اور وہ معرب کہلاتا ہے۔

افعال میں مبنی کیا کیا ہیں؟

۴۴ ۔ افعال میں ماضی اور امر[1] مبنی ہیں ماضی فتح پر مبنی ہے جیساکہ (شَرِبَ) اور امر سکون پر (اِشْرَبْ)۔

افعال میں معرب کیا ہے؟

۴۵ ۔ افعال میں معرب لفظ مضارع ہے اور اُسکے اعراب کی قسمیں تین ہیں رفع و نصب و جزم جن کے لیے جگہیں معیّن ہیں کہ بغیر اُن جگہوں کے وہ واقع نہیں ہوتے ہیں۔

تمرین ۲۶ تین جدولیں کھینچو پہلی میں افعال مضارع اور دوسری میں افعال ماضی اور تیسری میں افعال امر ہوں۔

طَلَعَ الصَّبَاحُ ۔ اَلسَّمَكُ يَعِيْشُ فِي الْمَاءِ يَدُوْدُ الدُّوْدُ لاَ بُ مَنْ حَسَدَ النَّاسَ بَدَأَ بِمَضَرَّةِ نَفْسِهِ ۔ اَلْمَطَرُ يُرْوِي الْاَرْضَ ۔ اِقْتَنِعْ بِمَا عِنْدَكَ فَتَعِيْشُ سَعِيْدًا ۔ اَلْخَمْرُ تُفْرِحُ الْقَلْبَ ۔ اَطْعِمْ وَاَشْبِعْ وَاضْرِبْ وَاَوْجِعْ

چودھواں سبق

مواقع نصب فعل

(فعل چار جگہوں میں منصوب ہوتا ہے)

ماھی علامۃ نصب الفعل؟ علامت نصب فعل کیا ہے؟

۴۶ نصب فعل کی علامت فتحہ ہے اور اُسکا قائم مقام ہے نون کا گرجانا پانچ فعلوں میں یعنی اُن مضارع میں جن میں الف تثنیہ یا واو جمع یا یاے واحد مونث حاضر ہوں۔ يَكْتُبَانِ ۔ تَكْتُبَانِ ۔ يَكْتُبُوْنَ ۔ تَكْتُبُوْنَ ۔ تَكْتُبِيْنَ۔

فعل مضارع میں نصب کب ہوتا ہے۔

[1] امر سے مراد امر حاضر ہے امر غائب سکون پر مبنی نہیں ہے بلکہ بعضے معرب ہیں بعض مبنی ۱۲

۲۷۔ فعل پر نصب ہوتا ہے جب اُس کے پہلے نصب دینے والے حروف میں سے کوئی حرف ہو اور وہ اَنْ ۔ لَنْ ۔ اِذَنْ ۔ کَیْ ہے

اَنْ کی مثال ۔ اُرِیْدُ اَنْ اَتَعَلَّمَ۔

لَنْ کی مثال ۔ لَنْ یَجُوْدَ الْبَخِیْلُ۔

اِذَنْ کی مثال ۔ اِذَنْ نُکْرِمَكَ۔

کَیْ کی مثال ۔ اُدْرُسْ کَیْ تَحْفَظَ۔

تمرین ۔ ۲۷ ۔ افعال ذیل پر علامت رفع کے بدلے علامت نصب دو۔

یَدْرُسُ	یَدْرُسَانِ	یَدْرُسُوْنَ
تَذْهَبُ	تَذْهَبَانِ	تَذْهَبُوْنَ
تَذْهَبِیْنَ	تَعْلَمَانِ	تَعْلَمِیْنَ
نُطِیْعُ	نَصْبِرُ	تَخْدُمَانِ

تمرین ۲۸ ۔ ہر فعل پر جو حرف ناصب کے بعد واقع ہے علامت نصب رکھو۔

---

۱ فعل سے مراد صرف فعل مضارع ہے نہ کہ تمام افعال کیونکہ اور سب افعال پر اَنْ ۔ لَنْ کَیْ ۔ اِذَنْ ۔ داخل نہیں ہوتے اسکے علاوہ سوائے مضارع کے اور سب افعال مبنی ہیں اور مبنی پر نصب نہیں ہوتا ہے بلکہ فتحہ ہوتا ہے۔ واضح رہے کہ فتحہ مبنیات میں آتا ہے اور نصب معربات میں پس علامت نصب کی فتحہ کہنے کا مطلب یہ ہے کہ زبر علامت نصب ہے نہ یہ کہ فی الواقع فتحہ جو علامت مبنیات میں سے ہے ۱۲ ۵ جاننا چاہیے کہ اَنْ چھ چیزوں کے بعد مقدر ہوا کرتا ہے اُن جگہوں میں اگرچہ اَنْ ذکر نہیں ہوتا ہے لیکن وہ اپنا عمل (نصب) کرتا ہی حتی ۔ سرت حتی ادخلها ۔ لام کے سرت لادخلها ۔ لام جحود ۔ ما کان اللہ لیعذبهم فاء ذرنی فاکرمك واو ۔ لا تأکل السمك وتشرب اللبن او لالزمنك او تعطینی حقی ۱۲

لَنْ ینجح مَنْ یَکْسَلُ یجبُ عَلَی الوَلَدِ اَنْ یَلْعَبَ فِیْ وَقْتِ اللَّعِبِ وَاَنْ یَدْرُسَ فِیْ وَقْتِ الدَّرْسِ وَاَنْ یُصَلِّیَ فِیْ وَقْتِ الصَّلٰوۃِ کُلُّ وَلَدٍ یَتَهَامَلُ فِیْ وَاجِبَاتِهِ فَلَنْ یُؤْمَلَ مِنْهُ اَنْ یَکُوْنَ مفیدًا لا لنفسہ ولا لذویہ اِتْعَبْ اَیُّهَا الوَلَدُ فِیْ حَدَاثَتِکَ کی تفوز بالراحۃ فی کِبَرِکَ - اِنْ تَکْسَلْ اِذَنْ تَخْسَرْ مُسْتَقْبَلَکَ کَتَبَ صَدِیْقُنَا یَقُوْلُ اِنِّیْ مُسَافِرٌ اِلٰی بَیْرُوْتَ فَاَجَبْنَاهُ اِذَنْ تَنْزِلْ عِنْدَنَا -

تمرین ۲۹ - ضع تحت الفعل المنصوب بالفتحۃ خطًّا وتحت الفعل المنصوب بحذف النون خطّین -

تُفْلَحُ الاَرْضُ کی یَدْخُلَ الی قَلْبِهَا مَاءُ المَطَرِ وتَمْتَدَّ اُصُوْلُ الشَّجَرِ اَحْبَبْتُ اَنْ اَکْتُبَ رِسَالَۃً - اَحَبَّا اَنْ یَکْتُبَا - اَحَبُّوْا اَنْ یَکْتُبُوْا - اُرِیْدُ اَنْ اَکْتُبِیْ اَیَّتُهَا الاِبْنَۃُ رِسَالَۃً لِوَالِدَتِکِ کُنْ لَطِیْفًا مع الجمیع کی تکون محبوبًا عند الجمیع -

لَنْ تُدْرِکَ نجاحًا الا بالعلم مَنْ یَتَّبِنْ صَنْعَتَهُ فَلَنْ یَنْدَمَ البخلاءُ لَنْ یجودوا - طالبا علمٍ وطالبُ مالٍ لَنْ یَشْبَعَا اذا درستَ اِذَنْ تنجحَ -

پندرھواں سبق

مواضع جزم فعل

جزم ہوتا ہے ۱۶ سولہ جگہوں میں

جزم فعل کی علامت کیا ہے؟

۳۸ - جزم فعل کی علامت سکون ہے اور پانچ فعلوں میں نون کا حذف اور فعل معتل آخر میں حرف علت کا حذف قائم مقام سکون ہے۔

فعل پر جزم کب ہوتا ہے۔؟

۳۹ فعل میں جزم ہوتا ہے جب اُسکے پہلے عوامل جزم میں سے کوئی عامل آوے اور عوامل جزم دو قسم کے ہیں ایک ایک فعل پر جزم دینے والے اور وہ

لم۔ لما۔ لام الامر لائے نہی ہیں۔

اور دوسری قسم دو فعل پر جزم دینے والے اور وہ إِنْ۔ إِذْمَا۔ مَنْ مَا مَهْمَا۔ أَيّ۔ كَيْفَمَا۔ مَتَى۔ أَيْنَمَا۔ أَيَّانَ۔ أَنَّى۔ حَيْثُمَا ہیں۔

تمرین ۳۰ کیف تصیر الافعال الاٰتیۃ بالجزم :-

جزم دینے پر افعال ذیل کا کیا حال ہوگا۔؟

يَنْدَمُ أُسْلِمُ يَدْعُوْ يَرْتَقِيْ نَرْمِيْ
يَنْدَمُوْنَ يَرْتَقِيَانِ تَدْعِيْنَ تَتَعَلَّمُ تَتَعَلَّمَانِ
تَفْتَحُ يَنْجَحُوْنَ تُسَافِرِيْنَ۔

تمرین ۳۱- امثال ستۃ عشر نوعًا من المجزوم

سولہ جگہ کے جزم کی مثالیں

اِنْ پانچ جگہ مقدر رہتا ہے۔ امر کے بعد جیسے أَسْلِمْ تَدْخُلِ الْجَنَّةَ - نہی کے بعد جیسے لَا تَكْفُرْ تَدْخُلِ الْجَنَّةَ استفہام کے بعد جیسے هَلْ عِنْدَكُمْ مَاءٌ أَشْرَبْهُ تمنی کے بعد جیسے لیت اسلمت فتدخل الجنۃ عرض کے بعد جیسے أَلَا تَنْزِلُ بِنَا فَتُصِيْبَ خَيْرًا

اِنْ: نحو اِنْ تکسل تخسر۔ (سستی کردن ۱۲ نقصان ۱۲)

اِذْ ما: اِذْ ما تعلّم تتقدّم۔

مَنْ: مَنْ یطلب یجد۔ (یافتن ۱۲)

ما: ما تتعلّم فی الصّغر تفعلک فی الکبر۔

مَہما: مہما تامر بالخیر افعلہ۔

اَیّ: ایّا تکرم اکرم۔

کیفما: کیفما تتوجّہ تصادف خیرا۔

متٰی: متی یصلح باطنک یصلح ظاہرک۔

اَینما: اینما تذہب تنجح۔

اَیّانَ: ایّان تُلاقنی اُجبک۔ (ملاقات یافتن)

اَنّی: انّی یذہب صاحب العلم یکرم۔

حیثما: حیثما تسقط تثبت۔

لَمْ: لم یذہب احد۔

لمّا: تعلّم القراءۃ ولمّا یکتب۔

لام الامر: لتطب نفسک۔

لاء النہی: لا تیأس من رّوح اللہ (ناامیدی ۱۲ رحمت ۱۲)

سولھواں سبق

مواضع فعل

رفع فعل کی علامت کیا ہے؟

۴۰۔ رفع فعل کی علامت ضمہ ہو اور افعال پنجگانہ[۱۲ صیغ] میں اُس کے بدلے نون کا ہونا۔

فعل میں رفع کب ہوتا ہے؟

۴۱۔ فعل[۱۲ مضارع] میں رفع اُسوقت ہوتا ہے جب اُس پر عامل ناصب و جازم نہ آوے۔

۴۲۔ فعل جب معتل بالف ہو رفع کے وقت اُس کے آخر ضمہ مقدر رہتا ہے اور نصب کے وقت فتحہ کیونکہ الف میں حرکت نہیں ہوسکتی۔ لیکن جب معتل بواو یا یا ہو رفع کے وقت اُسپر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے مقدر رہتا ہے۔

تمرین ۳۳۔ افعال زیرین حالت نصبی سے حالت رفعی میں آنے پر کیسے بنیں گے؟

يَسْكُرُ يَسْلَمَا يَسْلَمُوا يَدْعُوا يَدْعُوا
يَدْعُوا تَعْلَنَ نُسْلِنَ أُعْلِنَ تَخْتَشِيَا
تَرْتَقُوا يُسْكِرَ تَبْتَاعَ يَسْخَرُوا تَعْتَرِضِي

تمرین ۳۴۔ عبارات ذیل میں فعلوں کی قسموں کا فرق اور اُن کے مبنی و منصوب و مرفوع و منصوب و مجزوم کو بتاؤ۔

اَللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ۔ تَعَلَّمْ وَاجْتَهِدْ وَحَافِظْ عَلَى الْوَقْتِ يَرْتَفِعْ قَدْرُ الْاِنْسَانِ بِفَصَاحَةِ اللِّسَانِ۔ اِبْتَاعَ الْوَالِدُ قِطْعَةَ الْجُوخِ كَيْ يُفَصِّلَهَا ثَوْبًا لِابْنِهِ۔ لَنْ تَجِدَ وَاحِدًا خَيْرًا مِنَ الصَّبْرِ۔ لَا تَعْتَدِ عَلَى اَحَدٍ۔ سَخَّرَ اللّٰهُ الْحَيَوَانَ لِمَنْفَعَةِ الْاِنْسَانِ مِنَ

---

[۱] یہاں بھی فعل سے مراد مضارع ہے۔ کیونکہ ماضی فتحہ پر اور امر سکون پر مبنی ہے انمیں رفع نہیں ہوسکتا ہے ۱۲

يتوارى في واجباته بحزم مكافاته۔

تمرین ۴۴۔ ذیل کے جملے میں فعل یندم کی میم کی حرکات کو بیان کرو ان کی حالتوں کے ساتھ۔

العجول يندم۔ المتأني لم يندم ولن يندم۔ اعترفت بذنبي كي اندم۔ من يندم على سوءٍ فكأنه ما عمله۔ كل تائب يندم۔ ان تندم على سيئاتك تغفر لك۔

تصريف الفعل مع الضمائر

ضمیروں کے ساتھ فعل کی گردان

يراد[1] بتصريف الفعل مع الضمائر الحاقه بضمائر الغيبة والخطاب والتكلم للمفرد والمثنى والجمع مؤنثا ومذكرا معلوما ومجهولا۔

[1] ضمیروں کے ساتھ فعل کی گردان کا مطلب یہ ہے کہ فعل معروف یا مجہول کو مفرد اور مثنی اور جمع کے غیبت اور خطاب اور متکلم کی مؤنث اور مذکر ضمیروں سے ملانا ۱۲

فعل صحیح الآخر کی گردان بصیغۂ معروف

شَکَرَ

		الماضی المعلوم	المضارع المعلوم المرفوع	المضارع المعلوم المنصوب	المضارع المعلوم المجزوم	الامر[۵]
الغائب	المفرد	شَکَرَ	یَشْکُرُ	یَشْکُرَ	یَشْکُرْ	
	المثنی	شَکَرَا	یَشْکُرَانِ	یَشْکُرَا	یَشْکُرَا	
	الجمع	شَکَرُوْا	یَشْکُرُوْنَ	یَشْکُرُوْا	یَشْکُرُوْا	
الغائبة	المفرد	شَکَرَتْ	تَشْکُرُ	تَشْکُرَ	تَشْکُرْ	
	المثنی	شَکَرَتَا	تَشْکُرَانِ	تَشْکُرَا	تَشْکُرَا	
	الجمع	شَکَرْنَ	تَشْکُرْنَ	یَشْکُرْنَ	یَشْکُرْنَ	
المخاطب	المفرد	شَکَرْتَ	تَشْکُرُ	تَشْکُرَ	تَشْکُرْ	اُشْکُرْ
	المثنی	شَکَرْتُمَا	تَشْکُرَانِ	تَشْکُرَا	تَشْکُرَا	اُشْکُرَا
	الجمع	شَکَرْتُمْ	تَشْکُرُوْنَ	تَشْکُرُوْا	تَشْکُرُوْا	اُشْکُرُوْا
المخاطبة	المفرد	شَکَرْتِ	تَشْکُرِیْنَ	تَشْکُرِیْ	تَشْکُرِیْ	اُشْکُرِیْ
	المثنی	شَکَرْتُمَا	تَشْکُرَانِ	تَشْکُرَا	تَشْکُرَا	اُشْکُرَا
	الجمع	شَکَرْتُنَّ	تَشْکُرْنَ	تَشْکُرْنَ	تَشْکُرْنَ	اُشْکُرْنَ
المتکلم	المفرد	شَکَرْتُ	اَشْکُرُ	اَشْکُرَ	اَشْکُرْ	
	الجمع	شَکَرْنَا	نَشْکُرُ	نَشْکُرَ	نَشْکُرْ	

[۵] منصوب و مجزوم مضارع کی گردانوں میں حروف ناصبہ و جازمہ کو اختصاراً نہیں لکھا ہے سمجھ لینا چاہیے کہ ناصب کی گردان اَنْ یَشْکُرَ الخ ہے اور جازم کی لَمْ یَشْکُرْ الخ ہے ۱۲ [۵] مصنف نے تمام جگہ امر کے صیغوں میں صرف حاضر ہی کو ذکر کیا ہے یہ نہ سمجھنا چاہیے کہ امر میں غائب کے صیغے نہیں آتے ہیں ۱۲

مدّ

مدّ کی اصل مَدَدَ ہے اور یہ مضاعف کہلاتا ہے کیونکہ اسمیں ایک جنس کے دو حروف پائے جاتے ہیں

	الماضی المعلوم	المضارع المعلوم المرفوع	المنصوب	المجزوم	الامر ۵۲
الغائب	مَدَّ	يَمُدُّ	يَمُدَّ	يَمُدَّ	
	مَدَّا	يَمُدَّانِ	يَمُدَّا	يَمُدَّا	
	مَدُّوا	يَمُدُّونَ	يَمُدُّوا	يَمُدُّوا	
الغائبة	مَدَّتْ	تَمُدُّ	تَمُدَّ	تَمُدَّ	
	مَدَّتَا	تَمُدَّانِ	تَمُدَّا	تَمُدَّا	
	مَدَدْنَ	يَمْدُدْنَ	يَمْدُدْنَ	يَمْدُدْنَ	
المخاطب	مَدَدْتَ	تَمُدُّ	تَمُدَّ	تَمُدَّ	مُدَّ
	مَدَدْتُمَا	تَمُدَّانِ	تَمُدَّا	تَمُدَّا	مُدَّا
	مَدَدْتُمْ	تَمُدُّونَ	تَمُدُّوا	تَمُدُّوا	مُدُّوا
المخاطبة	مَدَدْتِ	تَمُدِّينَ	تَمُدِّي	تَمُدِّي	مُدِّي
	مَدَدْتُمَا	تَمُدَّانِ	تَمُدَّا	تَمُدَّا	مُدَّا
	مَدَدْتُنَّ	تَمْدُدْنَ	تَمْدُدْنَ	تَمْدُدْنَ	اُمْدُدْنَ
المتکلم	مَدَدْتُ	اَمُدُّ	اَمُدَّ	اَمُدَّ	
	مَدَدْنَا	نَمُدُّ	نَمُدَّ	نَمُدَّ	

تمرین ۵۳ صَرِّفْ علیٰ وزنِ مَدَّ شَدَّ وَهَدَّ بالماضی والمضارع فی حالاتہ الثلاث گردان

مد کے وزن پر شَدَّ اور هَدَّ سے ماضی اور مضارع تینوں حالتوں میں ۱۲

سلہ ۵۱ دو ایک جنس کے حرف مدغم ہو گئے ۱۲ سلہ ۵۲ مُدَّ سے امر مُدَّ مُدِّ اُمْدُدْ آتے ہیں ۱۲

أَذِنَ

اَذِنَ اور اسی طرح کے کلمہ کو مہموز کہتے ہیں چونکہ ہمزہ اسکے حروف اصلی میں سے ہے

الماضی المعلوم — المضارع المعلوم

المرفوع - المنصوب - المجزوم

	الماضی	المرفوع	المنصوب	المجزوم	الامر
الغائب	أَذِنَ	يَأْذَنُ	يَأْذَنَ	يَأْذَنْ	
	أَذِنَا	يَأْذَنَانِ	يَأْذَنَا	يَأْذَنَا	
	أَذِنُوا	يَأْذَنُونَ	يَأْذَنُوا	يَأْذَنُوا	
الغائبة	أَذِنَتْ	تَأْذَنُ	تَأْذَنَ	تَأْذَنْ	
	أَذِنَتَا	تَأْذَنَانِ	تَأْذَنَا	تَأْذَنَا	الامر
	أَذِنَّ	يَأْذَنَّ	يَأْذَنَّ	يَأْذَنَّ	
المخاطب	أَذِنْتَ	تَأْذَنُ	تَأْذَنَ	تَأْذَنْ	اِيْذَنْ [۵۲]
	أَذِنْتُمَا	تَأْذَنَانِ	تَأْذَنَا	تَأْذَنَا	اِيْذَنَا
	أَذِنْتُمْ	تَأْذَنُونَ	تَأْذَنُوا	تَأْذَنُوا	اِيْذَنُوا
المخاطبة	أَذِنْتِ	تَأْذَنِيْنَ	تَأْذَنِيْ	تَأْذَنِيْ	اِيْذَنِيْ
	أَذِنْتُمَا	تَأْذَنَانِ	تَأْذَنَا	تَأْذَنَا	اِيْذَنَا
	أَذِنْتُنَّ	تَأْذَنَّ	تَأْذَنَّ	تَأْذَنَّ	اِيْذَنَّ
المتکلم	أَذِنْتُ	اٰذَنُ	اٰذَنَ	اٰذَنْ	
	أَذِنَّا	نَأْذَنُ	نَأْذَنَ	نَأْذَنْ	

تمرین ۳۵ - صَرِّفْ أَمِنَ وَ أَنِفَ بِالماضی والمضارع والامر

[۵۱] اصلہ يَأْذَنُ ہمزہ ساکنہ بعد فتحہ الف ہوگیا وقس علی ہذا ۱۲ [۵۲] اصلہ اِئْذَنْ ہمزہ ساکنہ بعد کسرہ یا ہو گیا ۱۲

فعل صحیح الآخر کے صیغۂ مجہول کی گردان

شُكِرَ

	الماضی المجہول	المضارع المجہول: المرفوع	المنصوب	المجزوم
الغائب	شُكِرَ	يُشْكَرُ	يُشْكَرَ	يُشْكَرْ
	شُكِرَا	يُشْكَرَانِ	يُشْكَرَا	يُشْكَرَا
	شُكِرُوْا	يُشْكَرُوْنَ	يُشْكَرُوْا	يُشْكَرُوْا
الغائبة	شُكِرَتْ	تُشْكَرُ	تُشْكَرَ	تُشْكَرْ
	شُكِرَتَا	تُشْكَرَانِ	تُشْكَرَا	تُشْكَرَا
	شُكِرْنَ	يُشْكَرْنَ	يُشْكَرْنَ	يُشْكَرْنَ
المخاطب	شُكِرْتَ	تُشْكَرُ	تُشْكَرَ	تُشْكَرْ
	شُكِرْتُمَا	تُشْكَرَانِ	تُشْكَرَا	تُشْكَرَا
	شُكِرْتُمْ	تُشْكَرُوْنَ	تُشْكَرُوْا	تُشْكَرُوْا
المخاطبة	شُكِرْتِ	تُشْكَرِيْنَ	تُشْكَرِيْ	تُشْكَرِيْ
	شُكِرْتُمَا	تُشْكَرَانِ	تُشْكَرَا	تُشْكَرَا
	شُكِرْتُنَّ	تُشْكَرْنَ	تُشْكَرْنَ	تُشْكَرْنَ
المتكلم	شُكِرْتُ	أُشْكَرُ	أُشْكَرَ	أُشْكَرْ
	شُكِرْنَا	نُشْكَرُ	نُشْكَرَ	نُشْكَرْ

تمرین ۷ سبق نُظِرَ کے مضارع کو رفع دیکر اور مضارع سُئِلَ کو جزم دیکر اور لُئِمَ کے مضارع کو مرفوع منصوب گردانو ۱۲

مُدَّ

	الماضي المجهول	المضارع المجهول المرفوع	المنصوب	المجزوم
	مُدَّ	يُمَدُّ	يُمَدَّ	يُمَدَّ
الغائب	مُدَّا	يُمَدَّانِ	يُمَدَّا	يُمَدَّا
	مُدُّوا	يُمَدُّونَ	يُمَدُّوا	يُمَدُّوا
	مُدَّتْ	تُمَدُّ	تُمَدَّ	تُمَدَّ
الغائبة	مُدَّتَا	تُمَدَّانِ	تُمَدَّا	تُمَدَّا
	مُدِدْنَ	يُمْدَدْنَ	يُمْدَدْنَ	يُمْدَدْنَ
	مُدِدْتَ	تُمَدُّ	تُمَدَّ	تُمَدَّ
المخاطب	مُدِدْتُمَا	تُمَدَّانِ	تُمَدَّا	تُمَدَّا
	مُدِدْتُمْ	تُمَدُّونَ	تُمَدُّوا	تُمَدُّوا
	مُدِدْتِ	تُمَدِّينَ	تُمَدِّي	تُمَدِّي
المخاطبة	مُدِدْتُمَا	تُمَدَّانِ	تُمَدَّا	تُمَدَّا
	مُدِدْتُنَّ	تُمْدَدْنَ	تُمْدَدْنَ	تُمْدَدْنَ
	مُدِدْتُ	أُمَدُّ	أُمَدَّ	أُمَدَّ
المتكلم	مُدِدْنَا	نُمَدُّ	نُمَدَّ	نُمَدَّ

تمرين: صَرِّفْ قُدَّ وسُدَّ بالماضي والمضارع في حالات الثلاث.

أُذِنَ

	الماضي المجهول	المضارع المجهول		
		المرفوع	المنصوب	المجزوم
الغائب	أُذِنَ	يُؤْذَنُ	يُؤْذَنَ	يُؤْذَنْ
	أُذِنَا	يُؤْذَنَانِ	يُؤْذَنَا	يُؤْذَنَا
	أُذِنُوْا	يُؤْذَنُوْنَ	يُؤْذَنُوْا	يُؤْذَنُوْا
الغائبة	أُذِنَتْ	تُؤْذَنُ	تُؤْذَنَ	تُؤْذَنْ
	أُذِنَتَا	تُؤْذَنَانِ	تُؤْذَنَا	تُؤْذَنَا
	أُذِنَّ	يُؤْذَنَّ	يُؤْذَنَّ	يُؤْذَنَّ
المخاطب	أُذِنْتَ	تُؤْذَنُ	تُؤْذَنَ	تُؤْذَنْ
	أُذِنْتُمَا	تُؤْذَنَانِ	تُؤْذَنَا	تُؤْذَنَا
	أُذِنْتُمْ	تُؤْذَنُوْنَ	تُؤْذَنُوْا	تُؤْذَنُوْا
المخاطبة	أُذِنْتِ	تُؤْذَنِيْنَ	تُؤْذَنِيْ	تُؤْذَنِيْ
	أُذِنْتُمَا	تُؤْذَنَانِ	تُؤْذَنَا	تُؤْذَنَا
	أُذِنْتُنَّ	تُؤْذَنَّ	تُؤْذَنَّ	تُؤْذَنَّ
المتكلم	أُذِنْتُ	أُؤْذَنُ	أُؤْذَنَ	أُؤْذَنْ
	أُذِنَّا	نُؤْذَنُ	نُؤْذَنَ	نُؤْذَنْ

تمرین ۹۳۔ اُلِفَ کے مضارع کو مرفوع و منصوب اور اُکِلَ کے ماضی اور اُس کے مضارع کو مجزوم بنا کر گردانو۔

فعل معتل الآخر کے صیغہ معروف کی گردان

دعا

	الماضی المعلوم	المضارع المعلوم المرفوع	المنصوب	المجزوم	
	دَعَا	يَدْعُوْ	يَدْعُوَ	يَدْعُ	
الغائب	دَعَوَا	يَدْعُوَانِ	يَدْعُوَا	يَدْعُوَا	
	دَعَوْا	يَدْعُوْنَ	يَدْعُوْا	يَدْعُوْا	
	دَعَتْ	تَدْعُوْ	تَدْعُوَ	تَدْعُ	
الغائبة	دَعَتَا	تَدْعُوَانِ	تَدْعُوَا	تَدْعُوَا	الامر
	دَعَوْنَ	يَدْعُوْنَ	يَدْعُوْنَ	يَدْعُوْنَ	
	دَعَوْتَ	تَدْعُوْ	تَدْعُوَ	تَدْعُ	اُدْعُ
المخاطب	دَعَوْتُمَا	تَدْعُوَانِ	تَدْعُوَا	تَدْعُوَا	اُدْعُوَا
	دَعَوْتُمْ	تَدْعُوْنَ	تَدْعُوْا	تَدْعُوْا	اُدْعُوْا
	دَعَوْتِ	تَدْعِيْنَ	تَدْعِيْ	تَدْعِيْ	اُدْعِيْ
المخاطبة	دَعَوْتُمَا	تَدْعُوَانِ	تَدْعُوَا	تَدْعُوَا	اُدْعُوَا
	دَعَوْتُنَّ	تَدْعُوْنَ	تَدْعُوْنَ	تَدْعُوْنَ	اُدْعُوْنَ
	دَعَوْتُ	اَدْعُوْ	اَدْعُوَ	اَدْعُ	
المتکلم	دَعَوْنَا	نَدْعُوْ	نَدْعُوَ	نَدْعُ	

تمرین ۴۰۔ غزا کی ماضی و امر اور رمی کا مضارع بحالت رفعی اور جری کے مضارع کو بحالت جزمی گردانو۔

۱؎ ۔ چونکہ مصدر کے آگے تعلیلیں نہیں بیان کیں اس وجہ سے ہم اُسے چھوڑ دیتے ہیں۔

خَشِیَ

	الماضی المعلوم	المضارع المعلوم المرفوع	المنصوب	المجزوم	الامر
الغائب	خَشِیَ	یَخْشٰی	یَخْشٰی	یَخْشَ	
	خَشِیَا	یَخْشَیَانِ	یَخْشَیَا	یَخْشَیَا	
	خَشُوْا	یَخْشَوْنَ	یَخْشَوْا	یَخْشَوْا	
الغائبة	خَشِیَتْ	تَخْشٰی	تَخْشٰی	تَخْشَ	
	خَشِیَتَا	تَخْشَیَانِ	تَخْشَیَا	تَخْشَیَا	
	خَشِیْنَ	یَخْشَیْنَ	یَخْشَیْنَ	یَخْشَیْنَ	
المخاطب	خَشِیْتَ	تَخْشٰی	تَخْشٰی	تَخْشَ	اِخْشَ
	خَشِیْتُمَا	تَخْشَیَانِ	تَخْشَیَا	تَخْشَیَا	اِخْشَیَا
	خَشِیْتُمْ	تَخْشَوْنَ	تَخْشَوْا	تَخْشَوْا	اِخْشَوْا
المخاطبة	خَشِیْتِ	تَخْشَیْنَ	تَخْشَیْ	تَخْشَیْ	اِخْشَیْ
	خَشِیْتُمَا	تَخْشَیَانِ	تَخْشَیَا	تَخْشَیَا	اِخْشَیَا
	خَشِیْتُنَّ	تَخْشَیْنَ	تَخْشَیْنَ	تَخْشَیْنَ	اِخْشَیْنَ
المتکلم	خَشِیْتُ	اَخْشٰی	اَخْشٰی	اَخْشَ	
	خَشِیْنَا	نَخْشٰی	نَخْشٰی	نَخْشَ	

تمرین - الم - صرّف بَقِیَ بالماضی والامر ولَقِیَ بالمضارع المرفوع وَنَسِیَ بالمضارع المنصوب والمجزوم۔

فعل معتل الآخر کے صیغہ مجہول کی گردان
دُعِیَ

	الماضی المجہول	المضارع المجہول المرفوع	المنصوب	المجزوم
الغائب	دُعِیَ	یُدْعٰی	یُدْعٰی	یُدْعَ
	دُعِیَا	یُدْعَیَانِ	یُدْعَیَا	یُدْعَیَا
	دُعُوْا	یُدْعَوْنَ	یُدْعَوْا	یُدْعَوْا
الغائبۃ	دُعِیَتْ	تُدْعٰی	تُدْعٰی	تُدْعَ
	دُعِیَتَا	تُدْعَیَانِ	تُدْعَیَا	تُدْعَیَا
	دُعِیْنَ	یُدْعَوْنَ	یُدْعَوْنَ	یُدْعَوْنَ
المخاطب	دُعِیْتَ	تُدْعٰی	تُدْعٰی	تُدْعَ
	دُعِیْتُمَا	تُدْعَیَانِ	تُدْعَیَا	تُدْعَیَا
	دُعِیْتُمْ	تُدْعَوْنَ	تُدْعَوْا	تُدْعَوْا
المخاطبۃ	دُعِیْتِ	تُدْعَیْنَ	تُدْعَیْ	تُدْعَیْ
	دُعِیْتُمَا	تُدْعَیَانِ	تُدْعَیَا	تُدْعَیَا
	دُعِیْتُنَّ	تُدْعَوْنَ	تُدْعَوْنَ	تُدْعَوْنَ
المتکلم	دُعِیْتُ	اُدْعٰی	اُدْعٰی	اُدْعَ
	دُعِیْنَا	نُدْعٰی	نُدْعٰی	نُدْعَ

تمرین ۴۳ ۔ صَرِّفْ رُضِیَ بالمضارع المجزوم ۔ وغُزِیَ بالماضی وحُیِیَ بالمضارع المرفوع والمنصوب ۔

خُشِيَ

	الماضي المجهول	المضارع المجهول: المرفوع	المنصوب	المجزوم
الغائب	خُشِيَ	يُخْشٰى	يُخْشٰى	يُخْشَ
	خُشِيَا	يُخْشَيَانِ	يُخْشَيَا	يُخْشَيَا
	خُشُوْا	يُخْشَوْنَ	يُخْشَوْا	يُخْشَوْا
الغائبة	خُشِيَتْ	تُخْشٰى	تُخْشٰى	تُخْشَ
	خُشِيَتَا	تُخْشَيَانِ	تُخْشَيَا	تُخْشَيَا
	خُشِيْنَ	يُخْشَيْنَ	يُخْشَيْنَ	يُخْشَيْنَ
المخاطب	خُشِيْتَ	تُخْشٰى	تُخْشٰى	تُخْشَ
	خُشِيْتُمَا	تُخْشَيَانِ	تُخْشَيَا	تُخْشَيَا
	خُشِيْتُمْ	تُخْشَوْنَ	تُخْشَوْا	تُخْشَوْا
المخاطبة	خُشِيْتِ	تُخْشَيْنَ	تُخْشَيْ	تُخْشَيْ
	خُشِيْتُمَا	تُخْشَيَانِ	تُخْشَيَا	تُخْشَيَا
	خُشِيْتُنَّ	تُخْشَيْنَ	تُخْشَيْنَ	تُخْشَيْنَ
المتكلم	خُشِيْتُ	أُخْشٰى	أُخْشٰى	أُخْشَ
	خُشِيْنَا	نُخْشٰى	نُخْشٰى	نُخْشَ

تمرین ۳۴ نُسِیَ کا ماضی اور لُقِیَ کا مضارع مجزوم و منصوب اور رُعِیَ کے ماضی و مضارع مرفوع کو گردانو ۱۲

مثال علی تصریف الفعل المعلوم المعتل

	الماضی المعلوم			المضارع المعلوم		
الغائب	وَعَدَ	قَالَ	غَزَا	یَعِدُ	یَقُوْلُ	یَغْزُوْ
	وَعَدَ	قَالَا	غَزَوَا	یَعِدَانِ	یَقُوْلَانِ	یَغْزُوَانِ
	وَعَدُوْا	قَالُوْا	غَزَوْا	یَعِدُوْنَ	یَقُوْلُوْنَ	یَغْزُوْنَ
الغائبۃ	وَعَدَتْ	قَالَتْ	غَزَتْ	تَعِدُ	تَقُوْلُ	تَغْزُوْ
	وَعَدَتَا	قَالَتَا	غَزَتَا	تَعِدَانِ	تَقُوْلَانِ	تَغْزُوَانِ
	وَعَدْنَ	قُلْنَ	غَزَوْنَ	یَعِدْنَ	یَقُلْنَ	یَغْزُوْنَ
المخاطب	وَعَدْتَّ	قُلْتَ	غَزَوْتَ	تَعِدُ	تَقُوْلُ	تَغْزُوْ
	وَعَدْتُّمَا	قُلْتُمَا	غَزَوْتُمَا	تَعِدَانِ	تَقُوْلَانِ	تَغْزُوَانِ
	وَعَدْتُّمْ	قُلْتُمْ	غَزَوْتُمْ	تَعِدُوْنَ	تَقُوْلُوْنَ	تَغْزُوْنَ
المخاطبۃ	وَعَدْتِّ	قُلْتِ	غَزَوْتِ	تَعِدِیْنَ	تَقُوْلِیْنَ	تَغْزِیْنَ
	وَعَدْتُّمَا	قُلْتُمَا	غَزَوْتُمَا	تَعِدَانِ	تَقُوْلَانِ	تَغْزُوَانِ
	وَعَدْتُّنَّ	قُلْتُنَّ	غَزَوْتُنَّ	تَعِدْنَ	تَقُلْنَ	تَغْزِیْنَ
المتکلم	وَعَدْتُّ	قُلْتُ	غَزَوْتُ	اَعِدُ	اَقُوْلُ	اَغْزُوْ
	وَعَدْنَا	قُلْنَا	غَزَوْنَا	نَعِدُ	نَقُوْلُ	نَغْزُوْ
الامر — المخاطب				عِدْ	قُلْ	اُغْزُ
				عِدَا	قُوْلَا	اُغْزُوَا
				عِدُوْا	قُوْلُوْا	اُغْزُوْا
الامر — المخاطبۃ				عِدِیْ	قُوْلِیْ	اُغْزِیْ
				عِدَا	قُوْلَا	اُغْزُوَا
				عِدْنَ	قُلْنَ	اُغْزِیْنَ

مثال على تصريف الفعل المجهول المعتل

	الماضي المجهول			المضارع المجهول		
الغائب	وُعِدَ	خِيفَ	غُزِيَ	يُوعَدُ	يُخَافُ	يُغْزَى
	وُعِدَا	خِيفَا	غُزِيَا	يُوعَدَانِ	يُخَافَانِ	يُغْزَيَانِ
	وُعِدُوا	خِيفُوا	غُزُوا	يُوعَدُونَ	يُخَافُونَ	يُغْزَوْنَ
الغائبة	وُعِدَتْ	خِيفَتْ	غُزِيَتْ	تُوعَدُ	تُخَافُ	تُغْزَى
	وُعِدَتَا	خِيفَتَا	غُزِيَتَا	تُوعَدَانِ	تُخَافَانِ	تُغْزَيَانِ
	وُعِدْنَ	خُفْنَ	غُزِينَ	يُوعَدْنَ	يُخَفْنَ	يُغْزَوْنَ
المخاطب	وُعِدْتَ	خُفْتَ	غُزِيتَ	تُوعَدُ	تُخَافُ	تُغْزَى
	وُعِدْتُمَا	خُفْتُمَا	غُزِيتُمَا	تُوعَدَانِ	تُخَافَانِ	تُغْزَيَانِ
	وُعِدْتُمْ	خُفْتُمْ	غُزِيتُمْ	تُوعَدُونَ	تُخَافُونَ	تُغْزَوْنَ
المخاطبة	وُعِدْتِ	خُفْتِ	غُزِيتِ	تُوعَدِينَ	تُخَافِينَ	تُغْزَيْنَ
	وُعِدْتُمَا	خُفْتُمَا	غُزِيتُمَا	تُوعَدَانِ	تُخَافَانِ	تُغْزَيَانِ
	وُعِدْتُنَّ	خُفْتُنَّ	غُزِيتُنَّ	تُوعَدْنَ	تُخَفْنَ	تُغْزَيْنَ
المتكلم	وُعِدْتُ	خُفْتُ	غُزِيتُ	أُوعَدُ	أُخَافُ	أُغْزَى
	وُعِدْنَا	خُفْنَا	غُزِينَا	نُوعَدُ	نُخَافُ	نُغْزَى

تمرین ۱۴ وعد کی طرح وضع اور وھب کو اور خیف کی طرح لیم اور سیم کو اور غزی کی طرح شوی اور قلی کو گردان کرو۔ ۱۲

الکلام علی الاسم

اسم پر بحث

سترھوان سبق

مفرد و مثنیٰ و جمع کی طرف اسم کی تقسیم

اسم مفرد کیا ہے؟

۴۳-اسم مفرد وہ ہے جو ایک پر دلالت کرے: غُلَامٌ-حِصَانٌ

اسم مثنیٰ کیا ہے؟

۴۴-اسم مثنیٰ وہ ہے جو الف و نون یا یا و نون کے بڑھانے سے دو پر دلالت کرے رَجُلَانِ-رَجُلَيْنِ-كِتَابَانِ-كِتَابَيْنِ-

(حالت نصب و جر مین ۱۲)

جمع کیا ہے؟

۴۵-جمع وہ ہے جو دو سے زیادہ پر دلالت کرے[۱] اور وہ تین[۲] قسمون پر ہے

---

[۱] یعنی واحد مین کسی تغیر کرنے کی وجہ سے دو سے زیادہ پر دلالت کرے کیونکہ اگر تعریف اتنی ہی رکھی جاتی جتنی مصنف نے لکھی ہے تو ثلثہ بھی جمع ہو جاوے گا کیونکہ یہ بھی دو سے زیادہ (تین) پر دلالت کرتا ہے لیکن جب یہ قید لگا دی کہ واحد مین تغیر کیا جائے تو ثلثہ خارج ہو گیا۔۱۲

[۲] خود جمع کی تین قسمین نہین ہین بلکہ جمع کی دو قسمین ہین جمع سالم جس مین بناء واحد سالم رہے یعنے علامات جمع واحد کے آخر مین بڑھائی جائین۔ اسکو جمع تصحیح بھی کہتے ہین۔ جمع تکسیر جس مین بناء واحد سالم نہ رہے یعنے علامات جمع آخر مین نہ ہون بلکہ بیچ مین ہون جیسے رجل سے رجال جمع سالم کی دو قسمین ہین مذکر وہ ہے جو واحد کے آخر مین واو ماقبل مضموم یا یاء ماقبل مکسور اور نون مفتوح ملانے سے بنے جیسے مسلمون مسلمین مؤنث وہ ہے جو واحد کے آخر مین الف و تا بڑھانے سے بنے جیسے مسلمات واضح ہو کہ اسکے علاوہ بھی جمع کی دو قسمین ہین جمع قلت جو دس سے کم پر دلالت کرے جمع کثرت وہ ہے جو دس اور دس سے زیادہ پر دلالت کرے۱۲

جمع سالم مذکر۔ جمع سالم مؤنث۔ جمع تکسیر

جمع کیسے بنائی جاتی ہے؟

۴۶ جمع سالم مذکر واو و نون یا یار و نون مفتوحہ بڑھانے سے بنتی ہے۔
صَادِقُوْنَ۔ صَادِقِیْنَ۔ مُؤْمِنُوْنَ۔ مُؤْمِنِیْنَ؛ (درحالت رفع ۱۲ درحالت نصب و جر ۱۲)

اور جمع سالم مؤنث الف اور تے کے بڑھانے سے بنتی ہو صَادِقَاتٌ، کَاتِبَاتٌ

اور جمع تکسیر اُسکے مفرد کی صورت کو بدل دینے سے بنتی ہو جیسے۔ بُیُوْتٌ اَوْرَاقٌ

تمرین ۴۵۔ عبارت ذیل مین مثنی و جمع سے مفرد کو الگ کرو:۔

بَاعَ الْکُتُبِیُّ خَمْسَۃَ دَفَاتِرَ وَمِسْطَرَتَیْنِ وَعَشَرَۃَ اَقْلَامٍ وَعِشْرِیْنَ رِیْشَۃً لِلْکِتَابَۃِ الْاِفْرَنْجِیَّۃِ۔ سَلِیْمٌ یَلْعَبُ وَشَقِیْقَتُہٗ حَنَّۃُ تَشْتَغِلُ بِالْخِیَاطَۃِ۔ فِیْ دَارِ جَارِنَا ثَلَاثُوْنَ مِفْتَاحًا لِثَلَاثِیْنَ غُرْفَۃً ھِرَّتَانِ اِصْطَادَتَا فَارَتَیْنِ وَھُمَا تُدَاعِبَانِھِمَا قَبْلَ اِفْتِرَاسِھِمَا تُفْتَحُ نَوَافِذُ الْبُیُوْتِ لِدُخُوْلِ الْھَوَاءِ الْجَدِیْدِ۔

تمرین ۴۶۔ عبارت ذیل مین جمع سالم مذکر کو جمع سالم مؤنث اور جمع تکسیر سے جدا کرو۔

اطفال مَدَارِس مُعَلِّمُوْنَ ابواب کواسِیّ
سَالِمُوْنَ غَانِمِیْنَ سَاعَات مُعَلِّمَات سُیُوْف
دُوْر رَاجِعِیْنَ کُتُب وَرَقَات

تمرین ۴۷۔ ان جمعون کو مفرد بناؤ۔

کُتُبُ الْاَوْلَادِ تلامیذ المدارِسِ شُرُوحُ الْمُعَلِّمِیْنَ
اقفال الابواب کواسِیُّ الدور دُورُ الْاَغْنِیَاءِ
تَقَارِیْظُ الْغَانِمِیْنَ عَقَارِب الساعات سیوف العساکر

تمرین ۴۸ نیچے کے لفظون کے جملون کو بتاؤ۔

ضَيْفُ الجارِ	أَسَدُ الغَابَةِ	مِنقارُ الطَّائِرِ
فَارَةُ الحَقْلِ	فَرَسُ المُسافِرِ	صُورَةُ الوَلَدِ
عصا الشيخ	إِبْرَةُ الخَيَاطَةِ	قَدُومُ النَّجَّارِ

اٹھارھوان سبق

اسم کی تقسیم مذکر و مؤنث کی طرف

اسم مذکر کیا ہے؟

۴۷- آدمیون اور حیوانونکے نر پر جو دلالت کرے اُسکو اسم مذکر کہتے ہین۔ اَبٌ۔ اَسَدٌ

اسم مؤنث کیا ہے؟

۴۸- اَلْاِسْمُ الْمُؤَنَّثُ هُوَ مَا دَلَّ عَلَى الْاِنَاثِ مِنَ النَّاسِ وَالْحَيَوَانَاتِ

آدمی اور حیوان کی مادہ پر جو دلالت کرے وہ اسم مؤنث ہے[1]: اُمٌّ۔ لَبُوءَةٌ

اور غیر جاندار اشیاء کے اسمون مین بعض کے مذکر ہونے پر اتفاق کیا گیا ہے

تَمْرٌ۔ سَيْفٌ، اور بعض کے مؤنث ہونے پر شَجَرَةٌ - وَرَقَةٌ

اسم مؤنث کی علامت کیا ہے؟

۴۹- اسم مؤنث کی تین علامتین ہین پہلی تا ر کاذبہ دوسری الف مقصورہ کبریٰ

تیسری الف ممدودہ: حَسْنَاءُ

---

[1] اسم مؤنث کی یہ تعریف ظُلْمَةٌ وغیرہ (مؤنثات لفظیہ) کو شامل نہین ہے کیونکہ اُنکے مقابل مین کوئی مذکر نہین نہ ناس سے نہ حیوانات سے تو یہ مؤنث کسکا ہوگا۔ مذکر و مؤنث کی تعریف یون کرنا چاہیے۔ مؤنث وہ ہے جسمین علامات تانیث (جنکو مصنف نے آگے بیان کیا ہے) مین سے کوئی پائی جائے۔ مذکر وہ ہے جو ایسا نہ ہو تاکہ اعتراض بھی نہ پڑے اور دونون تعریفون مین تقابل بھی رہے۔ مؤنث کی دو قسمین ہین حقیقی جسکے مقابل مین کوئی جاندار مذکر ہو جیسے امرأۃ کہ اسکے مقابل مین رجل ہے لفظی جو ایسا نہو جیسے قُوَّةٌ ۱۲ منہ خواہ لفظ مین مذکر ہو جیسے ظُلْمَةٌ: یا لفظ مین مذکر نہ ہو بلکہ مقدر ہو مثلاً ارض کہ اصل مین ارضۃ تھا جیساکہ اسپر تصغیر اریضۃ دال ہے

تمرین ۴۹ - دو جدولین کھینچو پہلی مین مذکر اسمونکو اور دوسری مین مؤنث اسمون کو لکھو-

دِیکٌ دجاجۃ خَرُوف شاۃ کَلْبَۃ

کَلْب عصفور نَمِرَۃ ذِئب حمار

خلیل ادماء سعدی حَسَنَۃ یوسفیۃ

علیاء فریدۃ سعید عبداللہ علیؔ

تمرین ۵۰ - غیر جاندار اشیاء کے اسمون کو الگ کرو اور اُن کے مذکر کو ایک جدول مین اور مؤنث کو ایک جدول مین لکھو-

مِطْرَقۃ دواۃ قلم کتاب ماء

ثَعْلَب بقرۃ حدیدۃ رصاص صیّاد

تمرۃ تفاحۃ اَنْفٌ لیلیٰ خُبْز

مِسْطَرَۃ قندیل قُنْبُلَۃ نَخْلَۃ قُبَّۃ

مَوْجَۃ شرارۃ هِرَّۃ قیاس ارنبۃ

اُنیسوان سبق

اسم کی تقسیم جامد و مشتق کی طرف

اسم جامد کیا ہے؟

۵۰- اسمِ جامد[۱] وہ ہے جو دوسرے کلمے سے نہ نکلا ہو جیسا رَجُلٌ و عِلْمٌ

---

[۱] اسم جامد کی یہ تعریف مصدر کو بھی شامل ہے حالانکہ مصدر اُسکے مقابل ہے کیونکہ وہ بھی دوسرے کلمہ سے نہین نکلتا ہے لہذا جامد مین یہ بھی قید لگانا چاہیے کہ اور اُس سے بھی کوئی کلمہ نہ نکلے جیسے رَجُلٌ اور مثال مین عِلْمٌ کا پیش کرنا بھی صحیح نہین ہے کیونکہ یہ مصدر ہے- ان دونون قسمونکے علاوہ ایک قسم مصدر بھی ہے- مصدر وہ ہے جو دوسرے سے نہ نکلا ہو اور دوسرے اُس سے نکلین ۱۲

اسم مشتق کیا ہے؟

۵۱-اسم مشتق وہ ہے جو دوسرے کلمے سے نکلا ہو جیسا عالِمٌ۔ مَعلُومٌ کیونکہ یہ دونوں عِلمٌ سے مشتق ہیں۔

اسم مشتق کی کتنی قسمیں ہیں؟

۵۲-اسم مشتق اسم فاعل اور اسم مفعول اور افعل تفضیل اور صفت مشبہ

پچیسواں سبق

اسم کی تقسیم اسم فاعل واسم مفعول کیطرف

اسم فاعل کیا ہے اور کیسے بنتا ہے؟

۵۳-اسم فاعل وہ صیغہ ہے جو فعل کے فاعل پر دلالت کرے اور ثلاثی سے فاعل کے وزن پر بنایا جاتا ہے - سامع۔ ضارب) اور غیر ثلاثی سے مضارع معروف کے وزن پر حرف مضارع کو میم مضموم سے بدل کر اور ماقبل آخر کو کسرہ دیکر؛ منصرف۔ متقدم۔

اسم مفعول کیا ہے اور کیونکر بنایا جاتا ہے۔

۵۴-اسم مفعول وہ صیغہ ہے کہ جس پر فعل واقع ہے اُس پر دلالت کرے اور وہ ثلاثی سے مفعول وزن پر آتا ہے مسموع مضروب اور غیر ثلاثی سے مضارع مجہول کے وزن پر حرف مضارع کو میم مضموم سے بدلکر۔ مکرم۔ مقدم۔

---

۵۱ خواہ دوسرے کلمے بھی اُس سے نکلیں جیسے عَلِمَ کہ یہ علمٌ سے نکلا ہے اور اس سے یَعلَمُ نکلتا ہے جیسے عالِمٌ کہ یہ یَعلَمُ سے نکلا ہے اور اس سے کوئی نہیں نکلتا۔

تمرین ۵۱ افعال ذیل سے اسم فاعل واسم مفعول بناؤ۔

مَنَعَ	شَرِبَ	سَمِعَ	عَلِمَ	صَنَعَ
جَمَعَ	دَفَعَ	حَلَبَ	مَضَغَ	ذَكَرَ
كَتَبَ	فَهِمَ	فَتَحَ	عَمِلَ	حَرَمَ

تمرین ۵۲۔ افعال ذیل مشتق کس فعل سے ہیں؟

سالم	مامور	ذاهب	مَلْطُوم	مَخْبُوزٌ
ساقط	مانع	مملوع	راحم	موفوع
حاضر	محمول	جالس	ماكول	مذموم

اکیسواں سبق

افعل تفضیل وصفت مشبہ کے بیان میں

افعل تفضیل کیا ہے؟

۵۵ افعل تفضیل[۱] وہ صیغہ ہے جس سے کسی شئے کی صفت دوسری شئے سے زیادہ بیان کی جائے يُوسُفُ اَكْبَرُ مِنْ اِبْرَاهِيْمَ۔

افعل تفضیل کس سے بنتا ہے؟

۵۶۔ افعل تفضیل صرف ثلاثی سے بنتا ہے اور اُسکا وزن[۲] اَفْعَلُ ہے جیسا۔ اَكْرَمُ واَصْغَرُ۔

صفت مشبہ کیا ہے؟

---

۱۵ جاننا چاہیے کہ افعل التفضیل کا استعمال تین طریقوں سے ہوتا ہے مِن کے ساتھ جیسے زید افضل من عمرو اضافت کے ساتھ جیسے زید افضل القوم الف لام کے ساتھ جیسے جاء نی زید الافضل ۱۲ ۲۵ یعنے مذکر سے اور مؤنث سے فعلیٰ کے وزن پر اور کبھی برخلاف قیاس فَعْلٌ کے وزن پر بھی آتا ہے جیسے خَيْرٌ و شَرٌّ ۱۲

۵۷۔ صفت مشبہ وہ صیغہ ہے جو نکلتا ہے فعل لازم سے اور دلالت کرتا ہے کسی ثابت حالت پر اسکے اوزان بہت ہیں جیسا اَسْوَدُ عَطْشَان ظَرِیف ضَخْم بَطَل۔

تمرین ۳۵۔ ایک خط افعل تفضیل کے نیچے کھینچو اور دو خط صفت مشبہ کے نیچے:۔

اسود العینین اخوک اعرج واخوہ اَصْلَعُ العلم اَفْیَدُ شئ عاش اَحْسَنَ رفقائک ادبًا۔ الحدید معدنٌ صلبٌ والرصاص والقصدیر معدنان لیّنان۔ اللون الابیض اقل تشربًا للحرارۃ من سائر الالوان المریض لایسرّہ شئ۔ الشاب فَرِحٌ نشیط والشیخ حزین متفکر۔ انا عطشان وانت ریّان۔ وهو اشجع الجنود وهی عفیفۃ۔

بائیسواں سبق

اسم کی تقسیم نکرہ اور معرفہ کی طرف

نکرہ کیا ہے؟

۵۸۔ نکرہ وہ ہے جو شئے معیّن پر دلالت نہیں کرتا ہے۔ قلم۔ انسان

معرفہ کیا ہے؟

۵۹۔ المعرفۃ هی مایدلُّ علی مُعَیَّن۔

۱؎ اوزان صفت مشبہ فَعْلٌ صَعْبٌ فِعْلٌ صِفْرٌ فُعْلٌ حُلْوٌ فَعَلٌ حَسَنٌ فَعِلٌ رَبِدٌ فُعُلٌ جُنُبٌ فَعِلٌ فَرِحٌ فَعُلٌ نَدُسٌ فِعَلٌ بِلَغٌ فَعِیلٌ سَلِیمٌ فَیْعِلٌ سَیِّدٌ اَفْعَلُ اَسْوَدُ فَعْلَانُ رَحْمَانُ فُعْلَانُ عُرْیَانٌ فَعَلَانٌ حَیَوَانٌ فَعَالٌ جَوَادٌ فِعَالٌ هِجَانٌ فُعَالٌ شُجَاعٌ ۱۲

اسم معرفہ وہ ہے جو شے معین پر دلالت کرے؛ ھذا القلم۔

معرفہ کی کتنی قسم ہیں؟

۶۰۔ معرفہ کی اقسام[1] ضمیر۔ علم۔ اسم اشارہ۔ موصول معرف باِل مضاف کسی معرفہ کی طرف۔

تمرین ۴۔ ۵ سوالات ذیل کے جواب لکھو واضع خط سے۔

اسم مفرد مثنی جمع کیا ہیں؟ اسم مذکر مونث کیا ہیں؟ تانیث کی پہچان کیا ہے؟

تیئیسواں سبق

ضمیر کا بیان

ضمیر کیا ہے؟

۶۱۔ ضمیر وہ لفظ ہے۔ جو متکلم یا حاضر یا غائب پر دلالت کرے انا انت ھو ضمیر کی دو قسم ہیں بارز و مستتر ضمیر بارز وہ ہے جسکی صورت لفظ میں ہو جیسا۔ قُمْتُ وذَهَبْتُ ضمیر مستتر وہ ہے جس کی صورت لفظ میں نہ ہو جیسا قِفْ میں ضمیر مقدر ہے

ضمیر بارز کی کتنی قسم ہیں؟

۶۲۔ ضمیر بارز کی دو قسمیں ہیں منفصل متصل۔

ضمیر منفصل کے لفظوں کو گن جاؤ۔

۶۳۔ ضمیر منفصل دو قسموں پر ہے پہلی مخصوص ہے رفع کے ساتھ اور وہ چودہ ہیں۔ هُوَ هُمَا هُمْ۔ هِيَ هُمَا هُنَّ۔ اَنْتَ اَنْتُمَا اَنْتُمْ۔ اَنْتِ اَنْتُمَا اَنْتُنَّ۔ اَنَا نَحْنُ۔

---

[1] معرفہ کی سات قسمیں ہیں جنمیں سے صرف چھ کا ذکر مصنف نے کیا ہے ایک (معرفہ بندا) کو نہ معلوم مصنف نے کیوں چھوڑ دیا شاید کاتب کی غلطی سے رہ گیا ہو ۱۲

اور دوسری نصب کے ساتھ مخصوص ہے وہ بھی چودہ ہیں۔ اِیَّاہُ اِیَّاہُمَا اِیَّاہُمْ۔ اِیَّاہَا اِیَّاہُمَا اِیَّاہُنَّ۔ اِیَّاکَ اِیَّاکُمَا اِیَّاکُمْ۔ اِیَّاکِ اِیَّاکُمَا اِیَّاکُنَّ۔ اِیَّایَ اِیَّانَا۔

ضمیر متصل کے لفظوں کو بتاؤ۔

۴۱ ضمیر متصل کی قسمیں تین ہیں۔ پہلی رفع کے ساتھ مخصوص ہے اور وہ پانچ ہیں۔

التاءُ والالِفُ والواوُ والنونُ والیاءُ۔

قُمْتُ۔ قَامَا۔ قَامُوْا۔ قُمْنَ۔ قُوْمِیْ۔

دوسری نصب و جر کے اندر مشترک ہے اور وہ تین ہیں یاءُ المتکلم و کافُ الخطاب وھاءُ الغیبۃ: رَبِّیْ اَکْرَمَنِیْ۔ وَدَعَاکَ صَدِیْقُکَ۔ کَتَبَ اِلَی ابْنِہٖ یَلُوْمُہٗ۔

تیسری رفع و نصب و جر میں مشترک ہے اور وہ نَا ہے رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا۔

تمرین ۵۵ رفع کی منفصل ضمیروں کو ترتیب لکھو اور ہر ضمیر کے پہلے ایک فعل کو رکھو۔

قامَ ھو۔ قامَ ھما۔ جلسَ ھم۔ جلستْ ھی۔۔۔ الخ

تمرین ۵۶۔ پھر رفع کی منفصل ضمیروں کو لکھو اور ہر ایک کے بعد ایک فعل اُن کے موافق لاؤ: ھُوَ قامَ۔ ھما سافرا۔ ھم مشوا۔۔۔ الخ

---

۵۱ چونکہ بہت سی ضمیریں اس طور پر تحریر کرنے سے چھوٹ گئی ہیں لہٰذا سلسلہ وار جس طور پر کہ منفصل کی ضمیریں تحریر ہیں ذیل میں مرفوع متصل کی ضمیریں درج کی جاتی ہیں۔ ضَرَبْتُ ضَرَبْنَا ضَرَبْتَ ضَرَبْتُمَا ضَرَبْتُمْ ضَرَبْتِ ضَرَبْتُمَا ضَرَبْتُنَّ ضَرَبَ ضَرَبَا ضَرَبُوْا ضَرَبَتْ ضَرَبَتَا ضَرَبْنَ ۱۲ ضمائر منصوب متصل ضَرَبَنِیْ ضَرَبَنَا ضَرَبَکَ ضَرَبَکُمَا ضَرَبَکُمْ ضَرَبَکِ ضَرَبَکُمَا ضَرَبَکُنَّ ضَرَبَہٗ ضَرَبَہُمَا ضَرَبَہُمْ ضَرَبَہَا ضَرَبَہُمَا ضَرَبَہُنَّ۔ ضمائر مجرور متصل لِیْ۔ لَنَا۔ لَکَ۔ لَکُمَا۔ لَکُمْ۔ لَکِ۔ لَکُمَا۔ لَکُنَّ۔ لَہٗ۔ لَہُمَا۔ لَہُمْ۔ لَہَا۔ لَہُمَا۔ لَہُنَّ ۱۲

تمرین ۔ ۵۷ نصب کی ہر ضمیر کے بعد ترتیب ایک ایک فعل متعدی کو لاؤ۔
اِیَّاكَ اُرِیْدُ۔ اِیَّاھَا ضَرَبْتُ ... الخ

تمرین ۵۸۔ کلمات ذیل مین رفع کی متصل ضمیرون کو بتاؤ:

اِشْتَرَیَا یَبِیْعَانِ سَقَوْا سَافَرْتَا یَجْتَهِدْنَ
یُشَاهِدُوْنَ یُشَاهِدْنَ شَاهَدْنَ شَرِبْتُمَا تَشْرَبْتُنَّ
تَشْرَبِیْنَ شَرِبْتُ اِشْرَبِیْ اُمْسِكَا اِمْسِكُوْا
مَلِلْنَ اَمُدُّنَ مُسْتَدِّيْ تَفَضَّلُوْا

تمرین ۵۹ ۔ فعل اکرم کے ماضی ومضارع کو رفع ونصب کی ضمیروں کے ساتھ گردان کرو اسطرح سے
اَکْرَمْتُكَ اَکْرَمْتُکُمَا۔ الخ۔

چوبیسوان سبق

عَلَم واسم اشارہ واسم موصول

عَلَم کیا ہے؟

۶۵ عَلَم وہ ہے جو بہ تعیین کسی شخص۔ یا حیوان یا شئے پر دلالت کرے جیسا
ابراھیم۔ عَلَم رَجُلٍ۔ مسکۃ عَلَم کلبۃٍ۔ دِجلۃ عَلَم نَھر

اسم اشارہ کیا ہے؟

۶۶۔ اشارہ حسی سے جو کسی معین پر دلالت کرے اُسے اسم اشارہ کہتے ہین اور اُسکے الفاظ یہ ہین ذا، ذانِ
ذَیْنِ، ذِہٖ تَانِ۔ تَیْنِ۔ اُولَاءِ اور اکثر ہا ے تنبیہ اُن میں ملتی ہو پس یون کہا جاتا ہی: ھٰذَا ھٰذَانِ

ــہ کل الفاظ اسم اشارہ کے ۱۳ ہین جنمین سے صرف سات کو مصنف نے ذکر کیا ہے باقی چھہ یہ ہین تا۔ تی۔ تہ۔ ذہی۔ تہی۔ اولی کبھی انکے آخر مین کاف خطاب بڑھا دیتے ہین تو استعمال اسطرح پر ہوتا ہے۔ ذاك۔ ذانك۔ ذینك۔ تاك الخ ۱۲

هٰذین، هٰذه، هاتان، هاتینِ، هٰؤلاءِ۔

اسم موصول کیا ہے؟

۶۷۔ اسم موصول وہ ہے جو کسی شئ معین پر دلالت کرے ایک جملہ کو ذریعہ جسے جو اسکے بعد آتا ہو الفاظ اسکے اَلَّذِیْ۔ اَللَّذَانِ، اَللَّذَیْنِ۔ اَلَّذِیْنَ۔ اَلَّتِیْ۔ اَللَّتَانِ اَللَّتَیْنِ۔ اَللّٰوَاتِیْ۔ ہیں۔

تمرین ۶۰۔ تین جدولیں بناؤ پہلی میں اشخاص کے علم، دوسری میں حیوانات کے علم تیسری میں اشیاء کے علم لکھو۔

رَعد ادم

فرنسہ هابیل عُمَر عبد الخالق مصر

المنصورة لمنطا وردة الشام السّوَیس

طرابُلُس مریم بارود الشمّاء الریح

تمرین ۶۱۔ اسمائے ذیل کے پہلے مناسب اسم اشارہ لاؤ۔

الکرسی الحمامة الخروف الثورین المریضتان

المریضتین الاسماك الابواب إصبعانِ خبّازینِ

کاتبانِ التلمیذین طالبتان تلامیذ الرجال

تمرین ۶۲۔ اسمائے موصول کو ترتیب لکھو اور ہر لفظ کے بعد مناسب جملہ لاؤ۔

تمرین ۶۳۔ جمل ذیل کے قبل اسم موصول کے ساتھ اسم اشارہ لاؤ۔

---

۱ کل الفاظ اسم موصول کے ۱۴ ہیں مصنف نے منجملہ انکے آٹھ کو بیان کیا ہے باقی چھ یہ ہیں اللاتی، ما، مَن، ایّةٌ، ایٌّ، الف و لام بمعنی الذی جیسے الضارب یعنی الذی ضرب جاننا چاہیے کہ یہ الف لام خاص ہے اسم فاعل اور اسم مفعول کے ساتھ اور بنی طے ذو بمعنے الذی کو اسم موصول میں داخل مانتے ہیں جیسے جاءنی ذو ضربك الی جاءنی الذی ضربك ۱۲

اس طرح ہے: هذا الذی علّما اولادکم ... الخ
علّما اولادکم خیّطت الاثواب - یبشون فی وجه الضیّف - یکرمن الزائر - تجیئان کلّ سنة من مصر لزیادة الاهل - هم الطلبة المجتهدون - هن المسدّدات لقضیلتهن

پچیسواں سبق

معرف بہ ألْ اور مضاف بہ معرفہ

معرفہ بہ اَلْ کیا ہے؟
۸ - جس اسم پر اَلْ داخل ہو کر اُسے معیّن کردے اُسکو معرف بہ اَلْ[1] کہتے ہیں: اَلسَّیْفُ (تلوار ۱۲)، اَلْقَلَمُ۔

مضاف بہ معرفہ کیا ہے؟
۹ - معرفوں میں سے کسی معرفہ کی طرف جو اسم منسوب ہو اُسے مضاف بہ معرفہ کہتے ہیں - کتابی - کتابُ ابراهیمَ - کتابُ هذا - کتابُ الذی رافقنا - کتابُ المعلّم -

تمرین - ۴۳ - ایک جدول کھینچکر اُس میں نکروں کو اور دوسری میں معرفہ کی قسموں کو لکھو -

کان الرشیدُ یتواضع للعلماء هذا الذی کُنّا نتخوّف منه اوقلّ من الکریم احسانًا - من هو التلمیذُ الفهیمُ الذی یستطیع (امید دار شدن ۱۲) حلّ هذا التمرین بلا غلطٍ؟

---

[1] اور اس الف لام کو الف لام تعریف کہتے ہیں ۱۲

دخلتُ المدینۃ لیلاً　کرمُ الغنی کیسٹو عیُوب

تمرین - ۶۵ - اشخاص کے نامون سے دش نکرہ اور اسماے حیوانات مین سے دش اور چیزون کے نامون مین سے دش بیان کرو۔

اس طرح سے :- نجّار. فار. عجلۃ ... الخ

چھبیسوان سبق

اسم کی تقسیم معرب و مبنی کی طرف

اسم جب ترکیب مین آتا ہے کیا ایک ہی حالت پر رہتا ہے؟

ج - اسم ترکیب مفید مین آکر اپنی ہر قسم مین ایک حال پر نہین رہتا ہے بلکہ فعل کی طرح بعض کا آخر ایک حال پر رہتا ہے اور وہ مبنی[۵۱] کہلاتا ہے اور بعض کا نہین اور وہ معرب کہلاتا ہے۔

اسماے مبنی کتنے ہین؟

ا ج - اسماے[۵۲] مبنی محدود الفاظ ہین سب سے مشہور ضمیرین ہین اور اسماے اشارہ و اسماے موصول و اسماے[۵۳] شرط۔

---

۵۱ اور اگر ترکیب مین نہ آئے تو بھی وہ مبنی ہی جیسے الفاظ معدودہ الف با تا زہ عمرو بکر وغیرہ ۱۲

۵۲ انکے علاوہ اسمار افعال بمعنی امر رُوَیْدَ بَلْہَ حَیَّھَلْ ھَلُمَّ بمعنی ماضی ھیھات - شتّان اسماء اصوات اح اح - اف - بخ بخ - غاق - ظروف زمان اذ - اذا - کیف متٰی - ایّان - امس - مُذ - مُنذُ - قطُّ - عوضُ - قبلُ - بعدُ بشرطیکہ مضاف الیہ محذوف منوی ہو - ظروف مکان حیث قُدّام - تحتُ - فوق بشرط مذکور ۱۲

۵۳ اسماے شرط کا بیان پندرھوین سبق مین جوازم فعل مضارع کی قسم ثانی مین گذرا ۱۲

و اسماے استفہام اور مرکب عددین۔

بناے اسم کی چار قسمین ہین۔ ضم۔ فتح۔ کسر۔ سکون۔ جیسا۔ حیثُ۔ کیفَ۔ اَمْسِ۔ مَنْ۔

۲۶۔ کل اسم معرب ہین مگر چند قلیل الفاظ اُن مین سے جو مشہور ہین اور گن دیے گئے معرب کے اعراب کی تین قسمین ہین۔ رفع نصب جر جنکے لیے مواضع مخصوص ہین کہ بغیر اُن جگہون کے واقع نہین ہوتے ہین۔

تمرین۔ ۶۶۔ دو جدولین بناؤ پہلی اُن اسما کے لیے جو مبنی ہین اور دوسری معرب اسمون کے لیے۔

هٰذا هو الكتابُ الذى نطالعه . إن التلميذين اللذين جاورانا كان من الناجحين . مَنْ يجتهدْ لا يندمُ كيف حالُكَ والحوادِثَ . قرأتُ الدرسَ الحادى عشرَ مَنْ أنتَ ؟ . ما تريدُ ؟ متى جئتَ ؟ أينَ تذهبُ ؟ إذا أنتُمْ أمرتُمْ أطعنا كيفما تتوجّهْ تصادفْ خيرًا۔

تمرین ۶۷۔ سوالات ذیل کے جواب لکھو۔

هل يبقى الفعل على حالةٍ واحدة عند دخوله فى التركيب؟ أىُّ هو المبنى من الافعال؟ . المعرب منها؟ ما هى علامة رفع الفعل؟ . علامة نصبه؟ . علامة جزمه؟ .

---

۵ اسماے استفہام یہ۔ مَنْ۔ مَا۔ مَتٰى۔ أيّانَ۔ أينَ۔ كيفَ۔ أنّى۔ كَمْ۔ ہین اور مرکب عددین عشر سے تسعة عشر تک بجز اثنا عشر اور اثنتا عشر کے ۱۲

ستائیسواں سبق

رفع اسم کے محل جو چھ ہیں

رفع اسم کی علامت کیا ہے؟

۴۳۔ رفع اسم کی اصلی علامت ضمہ ہے اور مثنّیٰ میں الف ہے ضمہ کے بدلے اور جمع سالم مذکر اور پانچ اسموں میں واو وہ پانچ اسم یہ ہیں۔ اب۔ اخ۔ حم۔ فو۔ ذو۔

اسم پر کتنی جگہ رفع ہوا کرتا ہے؟

۴۴۔ چھ جگہ اسم پر رفع ہوتا ہے جب وہ فاعل ہو یا قائم مقام فاعل یا مبتدا یا خبر یا کان اور اخوات کان کا اسم یا انّ اور اخوات انّ کی خبر ہو۔

تمرین۔ ۸۔ اسمائے ذیل کو حالت نصبی سے حالت رفعی میں لاؤ۔

مشہورین	کتابین	کلمات	رجالا	اباء
فاہ	ذاصدق	اخاھما	اباہ	زائرات
قادرین	عالمین	عالمین	حمار	افواھا

اٹھائیسواں سبق

فاعل اور نائب فاعل میں

---

۵۱ انکے علاوہ بھی دو جگہوں میں اسم کو رفع ہوتا ہے جب وہ خبر ہو لانفی جنس کی جب وہ اسم ہو ما و لا مشبہتین بلیس کی ۱۲ ۵۲ یعنی مفعول ما لم یسم فاعلہ ہو ۱۲

فاعل کہنے سے کیا سمجھتے ہو؟

۷۵۔ فاعل وہ اسم ہے جو فعل معروف کے بعد آوے اور جس نے کیا ہے اُسپر دلالت کرے۔ لعب الولد میں کلمۂ ولد فاعل ہے کیونکہ وہ فعل معروف کے بعد واقع ہوا ہے اور وہ جس نے کھیلا ہے اُسپر دلالت کرتا ہے۔

فعل فاعل اور نائب فاعل مؤنث کے ساتھ مؤنث آتا ہے اور فاعل مثنیٰ اور مجموع کے ساتھ مفرد آتا ہے جیسے فاعل مفرد کے ساتھ۔

نائب فاعل سے کیا مراد لیتے ہو؟

۷۶۔ نائب فاعل وہ اسم ہے جو فعل مجہول کے بعد آوے اور جس پر فعل واقع ہوا اُسپر دلالت کرے۔ جیسا سُرِقَتْ ساعَۃٌ میں کلمۂ ساعۃ نائب فاعل ہے کیونکہ وہ فعل مجہول کے بعد آیا ہے اور جس پر سرقہ واقع ہے اُسپر دلالت کرتا ہے خلاصہ یہ کہ فاعل وہ ہے جو کرتا ہے اور نائب فاعل وہ جسپر فعل[1] واقع ہوتا ہے۔

تصویب ۱۹ عبارت ذیل میں فاعل بتاؤ؟

عند ما یحلّ الصیفُ یذهبُ اهلُ الیسارِ من سکّان السواحل الی الجبال فلا یبقی فی المدنِ غیرُ من لا تساعده الحال علی الانتقال وفی اوسط الخریف یعودون الی منازلهم اذ یکونُ قد ترطّب الجوُّ وحلَتِ الاقامۃُ

[1] بشرطیکہ فعل مجہول کے بعد ہو تا کہ مفعول خارج ہو جاوے کیونکہ مفعول پر بھی فعل واقع ہوتا ہے مگر یہ کہ وہ فعل معروف کے بعد واقع ہوتا ہے ۱۲

يُورِقُ الشَّجَرُ فی اَیَّامِ الربیعِ وتکتسی الطبیعۃُ بزینتہا لا ینتفع الفلّاحون من زراعتہم الّا اذا اصلحوا الارضَ واَرْوَوْھا بالماء۔

تمرین ۷۰۔ عبارات ذیل میں نائب فاعل بتاؤ۔

یُزرع الباذنجان فی السواحل فی الربیع ویقطف ثمرہ فی اوائل الصیف۔ یؤکل السمک مسلوقًا ومشویًّا ومقلیًّا۔ فطر الانسان علی الطمع۔ نصر المجاھدون۔ خذل الاعداءُ۔

تمرین ۷۱۔ فاعل کو نائب فاعل سے فرق کرو اور فعل مجہول کو معروف سے۔

ینصبُّ الولدُ المجتھدُ علی دروسہ حتی لا تضیعَ علیہ فائدۃ یُحِبُّ سماعُ الصَّوتِ الرَّخیمِ لانَّہ یُطرِبُ الاُذُنَ یرتفعُ رأس السُّنبلۃِ اذا کان فارغًا وینحنی وھو ملآن من الحَبِّ تتقوّی الصِّحّۃُ بالتنزّہ حینًا بعد آخر۔ ان الطعام الحسن الطّبخ یتناولہ الانسان بلذّۃٍ وتھضمہ المعدۃُ بسھولۃ بعکس الطعام الذی لم یُحسَن طبخہ۔

اٹھتیسواں سبق

مبتدا اور خبر

مبتدا اور خبر سے کیا مراد ہے؟

یہ مبتدا اور خبر دو اسم ہیں کہ مفید جملہ اُن سے بنتا ہے۔

مبتدا اور خبر سے جو جملہ بنتا ہے وہ جملۂ اسمیہ کہلاتا ہے۔ اور فعل وفاعل یا نائب فاعل سے جو بنتا ہے وہ جملۂ فعلیہ کہلاتا ہے۔

تمرین ۴۲۔ مبتدا کو خبر سے فرق کرو۔

الباب مفتوحٌ. ترکیب الانسانِ عجیبٌ. العقل نورٌ۔ الولدُ المهذب محبوب. التجارة کاسدةٌ. الثعلبُ حیوانٌ محتالٌ. التمرُ مفترسٌ۔ النظافةُ ضروریةٌ

تمرین ۴۳۔ چھوٹے جملے بناؤ جن میں الفاظ ذیل مبتدا واقع ہون:۔

اَللّٰهُ اَلشَّمْسُ اَلْقَمَرُ الولدان المعلمون

البنات الألعاب المدارسُ الحَرُّ البرد

تمرین ۴۴۔ چند چھوٹے جملے جوڑو جن کی خبر الفاظ ذیل ہون:۔

حُلْوٌ اَمِيْنٌ غَدَّارَةٌ مُفِيْدَةٌ مَشْهُوْرُوْنَ

عَالِمَانِ مُسْتَفِيْدَانِ قَرِيْبٌ بَعِيْدٌ

تیسوان سبق

اسم کان اور خبر انّ مین

کان کیا ہے؟

۴۵۔ کان ایک فعل ہے جو مبتدا و خبر پر واقع ہوکر اول کو رفع دیتا ہے اور وہ اسم کان کہلاتا ہے اور ثانی کو نصب دیتا ہے اور وہ خبر کان کہلاتا ہے۔

ف۔ اور اس فعل کو ناقص کہتے ہین کیونکہ اسکے فاعل و مفعول اصل مین مبتدا و خبر ہوتے ہین جیسے کان زید قائمًا کہ اسکے فاعل و مفعول کا مجموعہ جملہ اسمیہ ہے یعنے زیدٌ قائمٌ برخلاف افعال صحیح کے کہ اُنمین ایسا نہین ہے مثلاً ضربَ زیدٌ عمرًا کہ زید و عمرو کو ملا کر جملہ اسمیہ نہین بنتا کیونکہ زیدٌ عمروٌ بولنا صحیح نہین ہے ۱۲

كَانَ الْبَرْدُ قَارِسًا - يَكُوْنُ الْجَوُّ مَاطِرًا -

اور مثل كَانَ کے ہے - أَصْبَحَ وَأَضْحَى وَظَلَّ وَبَاتَ وَأَمْسَى وَمَازَالَ وَمَابَرِحَ وَمَا انْفَكَّ وَمَا فَتِئَ وَدَامَ وَصَارَ وَلَيْسَ اور انکو اخواتِ كَانَ کہتے ہیں -

اِنَّ کیا ہے؟

۵۹ - اِنَّ ایک حرف ہے جو مبتدا اور خبر پر آکر اول کو نصب دیتا ہے اور وہ اسم اِنَّ کہلاتا ہے اور ثانی کو رفع دیتا ہے اور وہ خبر اِنَّ کہلاتا ہے -

اِنَّ الْبَرْدَ قَارِسٌ -

اور اِنَّ کے مانند أَنَّ وَكَأَنَّ وَلٰكِنَّ وَلَيْتَ وَلَعَلَّ ہیں اور انکو اخواتِ اِنَّ کہتے ہیں -

تمرین ۵۵ - جمل ذیل پر كَانَ اور اُسکے اخوات کو یکے بعد دیگرے لاؤ اور اواخر کلمات میں حرکات دو :-

اَلْجَوُّ مُعْتَدِلٌ . اَلْمُوَاصَلَاتُ قَرِيْبَةٌ . اَلْحَاسِدُ مَغْمُوْمٌ . اَلْقَانِعُ شَاكِرٌ . اَلسَّيْرُ خَفِيْفٌ . اَلْحَقُّ مُنْتَصِرٌ . اَلثَّوْبُ نَاشِفٌ . اَلنَّاسُ مُخْتَلِفُوْنَ . اَلْكَرِيْمُ مَحْبُوْبٌ . اَلْبَخِيْلُ مَمْقُوْتٌ . اَلصُّلْحُ قَرِيْبٌ . اَلنَّاسُ مُتَسَاوُوْنَ -

تمرین ۵۶ - امثلۂ ذیل پر اِنَّ اور اخواتِ اِنَّ کو لاؤ -

الزِّيَادَةُ عَيْبٌ . النَّقْصُ عَجْزٌ . المُعَلِّمُوْنَ والمُتَعَلِّمُوْنَ شُرَكَاءُ فِي الْخَيْرِ . أَرْضُ مِصْرَ خَصْبَةٌ . الفَوَاكِهُ طَيِّبَةٌ . الْغَائِبُ قَادِمٌ -

---

ف ۵۱ انکے علاوہ چار افعال ناقصہ اور بھی ہیں اور وہ یہ ہیں - عَادَ - آضَ - غَدَا - رَاحَ ۱۲

تمرین ۷۷ - جمل ذیل مین مرفوعات کو انکے اقسام کے ساتھ بتاؤ :-

ایطالیۃُ شبہُ جزیرۃ القسطنطینیۃ عاصمۃ السلطنۃ العثمانیۃ. بیروتُ مدینۃٌ تجاریۃٌ اِقتبسَ الرومانیون[12] اُصولَ التمدّنِ من الیونانیین. اُنشِئَت المطبعۃُ فی اَوَاسطِ القرنِ السادسَ عشرَ. ظَھرَت البیّنَاتُ. ینبغی ان یکون الانسانُ سخیًا دون ان یبلغ التبذیرَ - لیت الایّامَ السالفۃ راجعۃٌ

دار السلطنت[12]

اکتیسوان سبق

مواضع نصب اسم مین جو گیارہ ہین -

نصب اسم کی پہچان کیا ہے؟

۸۰ - نصب اسم کی علامت فتحہ ہے اور اسماے پنجگانہ مین الف فتحہ کے بدلے اور جمع سالم مؤنث مین کسرہ اور مثنّٰی جمع سالم ہین یاء۔

اسم مین کتنی جگہ نصب آتا ہے؟

۸۱ - اسم گیارہ[1] جگہ منصوب ہوتا ہی مفعول بہ یا مفعول مطلق یا مفعول لہ یا مفعول فیہ یا مفعول معہ یا مستثنٰی یا حال یا تمیز یا منادی[2] یا کان کی خبر یا اِنّ کے اسم ہونے سے منصوب ہوتا ہے۔

تمرین ۷۸ - اسماے ذیل کو حالت رفعی سے حالت نصبی مین لاؤ :-

---

[1] منصوب بلا رنفی جنس و خبر ما و لا بھی منصوبات مین سے ہین ۱۲ [2] مفعول بہ کے تحت مین منادی داخل ہے لہذا مصنف کو یا تو منادی کو بھی نہ ذکر کرنا چاہیے تھا اگر منادی کو ذکر کیا تھا تو اضمر عاملہ علیٰ شریطۃ التفسیر اور تحذیر کو بھی ذکر کرنا چاہیے تھا۔

ابوالطّبّ ۔ اخو المکارم ۔ الشاھدانِ ۔ متقاتلاتٌ
بناتٌ ۔ ذاھبون ۔ علیٌّ ۔ نخلۃٌ ۔ اسماعیلُ ۔ حموکَ
ذو مالٍ ۔ قلمٌ موضعٌ ۔ حاضرون ۔ مسافرانِ ۔

بتیسواں سبق

مفعول بہ اور مفعول مطلق

مفعول بہ کیا ہے؟

۸۲۔ مفعول وہ اسم ہے کہ جس پر فعل فاعل کا واقع ہوا ہو دلالت کرے[1] اور اُسکی وجہ سے فعل کی صورت نہ بدلے بَرَی التلمیذ قلماً میں قلماً مفعول بہ ہے کیونکہ تلمیذ سے فعل بَرَی اُسپر واقع ہوا ہے اور اسکی وجہ سے فعل کی صورت بدلی نہیں اگر فعل کی صورت بدل جائے تو اسم نائب فاعل کہلاتا ہے اور اسمیں رفع ضرور ہوتا ہے۔

مفعول مطلق کیا ہے؟

۸۳۔ مفعول مطلق[2] وہ اسم ہے کہ فعل کے بعد اُس کی تاکید کو یا اُس کے نوع یا عدد کے بیان کے لیے مذکور ہو قَتَلَ الحارِسُ اللِّصَّ قتلاً۔ اِصْبِرْ صَبْراً جَمِیْلاً ۔ دَقَّتِ السَّاعَۃُ دَقَّتَیْنِ۔

تمرین ۷۹۔ بتاؤ جمل ذیل میں مفعول بہ اور مفعول مطلق کہاں ہے؟

---

[1] اگر تعریف اس طرح پر کرتا تو مختصر ہوتی ۔ مفعول بہ وہ اسم منصوب ہے جس پر فاعل کا فعل واقع ہو۔ منصوب کی قید لگا دینے سے (اور اوسکی وجہ سے فعل کی صورت نہ بدلے) اس قید کی ضرورت نہیں رہی کیونکہ یہ قید نائب فاعل کے خارج کرنے کے لیے تھی اور جب منصوب کی قید لگا دی تو نائب فاعل نکل گیا کیونکہ وہ مرفوع ہوتا ہے ۱۲ [2] مفعول مطلق کبھی مصدر ہوا کرتا ہے اپنے فعل کا جیسے ضَرَبْتُہٗ ضَرْباً اور کبھی نہیں جیسے قَعَدْتُ جُلُوْساً ۱۲

يَطْلُبُ العَاقِلُ العِلْمَ۔ يَأْكُلُ الذِّئْبُ الغَنَمَ۔ اِضْرِبْ وَلَدَكَ ضَرْبًا إِذَا أَرَدْتَ تَادِيْبَهُ۔ كَرَّمَ المُعَلِّمُ تَكْرِيْمًا۔ أَرْشَدَ الأَنْبِيَاءُ النَّاسَ إِرْشَادًا۔ حَفِظْتُ الدَّرْسَ حِفْظًا

تمرین۔ چند چھوٹی جملے فعل فاعل سے جوڑ کر ان دونوں کے بعد الفاظ ذیل مفعول بہ واقع ہوں۔

عِنَبًا الْقِنْدِيْلَ الدَّوَاةَ قَلَمًا بَابَ الدَّارِ غُرْفَةَ الأُسْتَاذِ مِفْتَاحًا فَاكِهَةً

تینتیسواں سبق

مفعول لہ اور مفعول فیہ میں

مفعول لہ کیا ہے؟

۴۔ مفعول لہ[1] وہ اسم ہے کہ فعل کے بعد آوے اور اسکے سبب کو بیان کرے۔

وَقَفَ الْجُنْدُ اِجْلَالًا لِلْاَمِيْرِ

لفظ اجلالًا مفعول لہ ہے کیونکہ وہ فوج کے کھڑے ہونے کے سبب کو بیان کرتا ہے مفعول لہ کی علامت یہ ہے کہ جب کوئی فعل کا سبب پوچھے تو وہ جواب ہو سکے

مفعول فیہ کیا ہے؟

۵۔ مفعول فیہ[2] وہ اسم ہے کہ فعل کا زمان یا مکان بیان کرنے کو مذکور ہو۔

حَفِظْتُ الْكِتَابَ صَبَاحًا أَمَامَ المُعَلِّمِ

---

[1] مفعول لہ زجاج کے نزدیک کوئی چیز نہیں ہے بلکہ وہ ایسا مفعول مطلق ہے جو اپنے فعل کا مصدر نہیں پس تاویل وقف الجند اجلالًا للامیر کی اجل الجند بوقوفہ اجلالًا للامیر ہے ۱۲

[2] جاننا چاہیے کہ تمام ظروف زمان مفعول فیہ واقع ہو سکتے ہیں لیکن ظروف مکان میں سے صرف وہی مفعول فیہ ہو سکتے ہیں جو مبہم ہیں یعنے جہات ستہ اور عند و لدی اور انکے علاوہ مفعول فیہ ہونے کی صلاحیت نہیں رکھتے ہیں ۱۲

صَبَاحًا زمان حفظ کو اور اَیّام مکان حفظ کو بیان کرتے ہیں اور پہلا ظرف زمان کہلاتا ہے اور دوسرا ظرف مکان اور دونوں کو مفعول فیہ کہتے ہیں۔ کُل اسمائے زمان ظرف بنکر منصوب ہو سکتے ہیں جیسے سافرت شہرًا ویومًا وساعۃً اور اسمائے مکان میں سے فقط مبہمات مثلاً جہات اور مقداروں کے نام جیسے۔ اِلْتَفَتُّ یَمِیْنًا اور سَارَ فَرْسَخًا۔

تمرین۔ ۸۱۔ عبارات ذیل میں مفعول لہ اور مفعول فیہ کہاں کہاں ہیں بتاؤ؟۔

مَنَعَنِیْ اَبِیْ مِنَ السَّفَرِ لَیْلًا خَوْفًا عَلَیَّ یَصُوْمُ الْاَتْقِیَاءُ وَیَصْنَعُوْنَ الصَّدَقَاتِ مَرْضَاۃً لِلّٰہِ۔ قَسَمَ الْوَالِدُ اِمْلَاکَہٗ بَیْنَ اَوْلَادِہٖ مُدَّۃَ حَیَاتِہٖ تَجَنُّبًا لِلْخِلَافِ۔ زَارَنَا یَوْمًا شَیْخٌ جَلِیْلٌ فَاسْتَقْبَلْتُہٗ بِالْاِکْرَامِ وَوَقَفْتُ بِحَضْرَتِہٖ اِحْتِرَامًا۔

تمرین ۸۲۔ چند جملے بناؤ جن میں الفاظ ذیل مفعول لہ بنکر منصوب ہوں۔

طَمَعًا بِتَحْصِیْلِ الْعِلْمِ   شَفَقَۃً   تَوَصُّلًا اِلَی التَّقَدُّمِ

کَسَلًا   عَمْدًا   ھَرَبًا مِنَ الْحَرِّ

تمرین ۸۳۔ کچھ دس جملے بناؤ جن میں کلمات ذیل ظرف بنکر منصوب ہوں۔

یَمِیْنًا   شِمَالًا   نَھَارًا   لَیْلًا   لَحْظَۃً

سَحَرًا   دَقِیْقَۃً   غُرُوْبًا   سَنَتَیْنِ   قَبْلَ

چوتیسواں سبق

مفعول معہ اور مستثنیٰ بالاّ ہیں

مفعول معہ کیا ہے؟

۸۴۔ جس کی معیت میں فعل واقع ہو اُسپر جو اسم دلالت کرے

دو مفعول معہ[1] ہے سِرْ وَالشَّارِعَ الْجَدِيْدَ۔
یعنی اپنی سیر کو نئی سڑک کی ساتھی کر اُس سے الگ مت ہو مفعول معہ
کے پہلے ایک واو بمعنی مع ہوتا ہے۔

مستثنیٰ بالّا کیا ہے؟

۸۷۔ مستثنیٰ بالّا وہ اسم ہے جو اِلّا کے بعد آوے ما قبل اِلّا کے مضمون کے خلاف میں: خَرَجَ التَّلَامِذَةُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ اِلَّا خَالِدًا۔
مستثنیٰ بالّا کا نصب ضروری ہے جب اِلّا کے پہلے کلام تام موجب ہو
چنانچہ مثال میں گذر چکا۔

تمرین ۴۷۔ ان جملوں میں مفعولوں کی قسموں کا فرق کرو۔
يَجْتَهِدُ التَّلَامِذَةُ تَحْصِيْلًا لِلْعِلْمِ. لَا تُضَيِّعِ الْوَقْتَ مَيْلًا اِلَى الرَّاحَةِ.
لَا تُقَصِّرْ فِى اقْتِنَاءِ الشَّرَفِ اتِّكَالًا عَلَى شَرَفِ الْآبَاءِ. سَافَرَ
الْقَوْمُ وَالنَّهْرَ. يَطْلُعُوْنَ وَالنُّوْرَ. حَضَرَ يُوْسُفُ وَغُرُوْبَ
الشَّمْسِ. اُطْلُبِ الْجَارَ قَبْلَ الدَّارِ. فَتَحَ الشَّامَ خَالِدُ بْنُ
الْوَلِيْدِ وَاَبُوْ عُبَيْدَةَ. سَالَ الْمَطَرُ سَبِيْلًا. حَفِظْنَا الْكِتَابَ حِفْظًا

---

[1] مفعول معہ کا فعل اگر لفظاً مذکور ہو اور مفعول معہ کا عطف اپنے ما قبل پر جائز ہو تو نصب اور وہ اعراب جو بنا بر عطف ہو سکتا ہے دونوں جائز ہیں جیسا جِئْتُ اَنَا وَزَيْدٌ وَزَيْدًا اور اگر جائز نہیں تو صرف نصب جیسے جِئْتُ وَزَيْدًا یہاں عطف اس وجہ سے ناجائز ہے کہ ضمیر متصل پر عطف نہیں کر سکتے تا وقتیکہ اسکی تاکید ضمیر منفصل سے نہ کریں اور اگر فعل معنوی ہو اور عطف جائز ہو تو وہ اعراب ہوگا جو بنا بر عطف ہو سکتا ہے جیسے مَا لِزَيْدٍ وَعَمْرٍو اور اگر عطف جائز نہیں تو نصب ہوگا جیسے مَا لَكَ وَزَيْدًا ۱۲

اِصْبِرُوْا صَبْرًا فَاِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصَّابِرِیْنَ۔

تمرین ۸۵۔ چند جملے بناؤ جن مین نیچے کے کُل الفاظ مستثنیٰ بالا بنکر منصوب ہون یون۔ لکل داءٍ دواءٌ الا المنیۃ الخ

اَلْمَنِیَّۃَ ۔ الباب ۔ الخزانۃ ۔ العنب ۔ اللُّغۃ العربیّۃ ۔ المعلّم ۔ المتکبرین ۔ الظالم۔

پینتیسوان سبق

حال و تمیز

حال کسے کہتے ہین؟

۸۸ حال کہتے ہین اُس اسم کو جو فعل واقع ہوتے وقت فاعل و مفعول کی ہیأت کو بتائے۔ جاء القائدُ ظافرًا۔ شربت الماءَ صافیًا۔ ظافرًا اُس حال کو بیان کرتا ہے جس پر قائد اپنے آتے وقت تھا اور پانی پیتے وقت جس حال پر تھا اُسے صافیًا بیان کرتا ہے اس لیے دونون لفظون کو حال کہتے ہین اور حال مین نصب ضروری ہے اس کی پہچان ہے جواب کیف مین واقع ہونا۔

ماھو التمییز؟

۸۹۔ تمیز وہ اسم ہے کہ آگے کے کلمہ مبہم سے کیا مراد ہے اُسے

لہ جاننا چاہیے کہ حال ہمیشہ نکرہ ہوتا ہے اور ذوالحال اکثر معرفہ پس اگر کبھی ذوالحال نکرہ ہو تو حال کو مقدم ہونا واجب ہے جیسے جاءنی راکبًا رجل واضح رہے کہ ہر وہ شئے جو کسی کی ہیأت بیان کرسکے اُسکو حال کہنا صحیح ہے جیسے ھٰذا بُسْرًا اطیب منہ رطبًا ۱۲ ؎ تمیز کی مختصر تعریف یون ہوسکتی ہے۔ جو اپنے ماقبل کے ابہام کو دور کرے ۱۲

بیان کرے مبہم وہ ہو جس سے بہت سے اشیا مراد ہو سکتے ہیں۔ اشتریتُ
رطلًا زیتًا۔ اگر اشتریتُ رطلًا کہکے چپ ہو جاوے سامع سمجھیگا نہیں کہ تم نے
کیا خریدا آیا صابون یا دودھ یا زیت یا اور کچھ۔ جب تم نے کہا زیتًا اُس کی
تمیز ہو گئی پس لفظ زیتًا تمیز کہلائیگا تمیز پر نصب واجب ہے۔

تمرین ۷۶۔ جمل ذیل میں حال اور تمیز کو بتاؤ۔

البرتقالُ من الذّ الفاكهة الشتويّة طعمًا واطولها بقاءً
وهو يؤكل فجًّا وناضجًا۔ يتركّب اليومُ من اربعٍ وعشرين ساعةً
والساعةُ من ستّين دقيقةً والدقيقةُ من ستين ثانيةً۔
سطا اللصوصُ على حظيرة المواشي فاختطفوا عشرين
رأسًا من الخيل وفرّوا هاربين۔ نزلوا الى السّوق فاشتروا
خمسين ذراعًا جوخًا جيدًا وعادوا مسرعين۔ يلتذّ الانسانُ
بمعاشرة امثاله طباعًا ومعرفةً وتراه مغمومًا اذا قضى عليه
معاشرة مَن لا يشاكله خُلقًا۔

تمرین ۷۷۔ بتاؤ حال ہیأت فاعل کو کہاں بیان کر رہا ہے اور ہیأت
مفعول کو کہاں؟

مات الحُسينُ شهيدًا۔ خُلِقَ الانسان ضعيفًا۔ لم يَحُجَّ خليفةٌ
ماشيًا الّا هرون الرشيد۔ دخل العدوُّ المدينة متنكّرًا۔
البحريّة يجدّفون قيامًا في وسط المركب۔ ان لم تَنَمْ عندنا
مختارًا اقمتَ مضطرًّا۔ يدخلون المعابد ساجدين۔ اكلوا
الثمار ناضجةً۔ لا تتناولوا الطعام سخينًا۔

تمرین ۷۸۔ چند جملے بناؤ جن میں الفاظ ذیل حال بنکر منصوب ہوں۔

مُسْرِعِیْنَ ذَاهِبَاتٍ مَغْمُوْمِیْنَ مُنْتَصِرًا
عَائِدًا دَابِحًا مُتَنَعِّمًا سَائِلًا

تمرین ۸۹ - نیچے کے لفظوں کو چھوٹے جملوں میں لاؤ جو تمیز بنکر منصوب ہوں -

قَمْحًا ذِرَاعًا مَدِیْنَةً مَنْظَرًا مَاءً
سُرُوْرًا فِضَّةً مَرْتَبَةً حِجَارَةً خَوْفًا

چھتیسواں سبق

منادی

منادی کیا ہے؟

۹۰ حرف ندا کے بعد جو اسم آتا ہے اُسے منادی کہتے ہیں وہ دو قسموں پر ہے منصوب اور مبنی -

منادی پر نصب کب ہوتا ہے؟

۹۱ - منادی جب مضاف یا نکرہ غیر معین ہو منصوب ہوتا ہے
یَا عَبْدَ اللّٰهِ ، یَا غَافِلًا تَنَبَّهْ [1]

منادی کب مبنی ہوتا ہے؟

۹۲ - منادی جب علم یا نکرہ معین ہوتا ہے علامت رفع پر مبنی ہوتا ہے -[2]

---

[1] اور جب مشابہ مضاف ہو تو بھی نصب ہوتا ہے جیسے یا طالعًا جبلًا - مشابہ مضاف کا مطلب یہ ہے کہ دو لفظ کا اسطرح پر ہونا کہ ایک بدون دوسرے کے تمام نہ ہو جیسے مضاف بدون مضاف الیہ کے تمام نہیں ہوتا مثلاً یا طالعًا جبلًا کہ طالع بدون محل طلوع کے بتلائے ناتمام رہتا ہے ۱۲

[2] اگر یوں کہتا تو عبارت زیادہ مختصر اور شامل ہوتی - منادی جب مفرد معرفہ ہو تو مبنی ہوتا ہے رفع پر کیونکہ مفرد معرفہ علاوہ علم اور نکرہ معین کے اسم اشارہ اور اسم موصول (مثلاً یا هذا اور یا الذی) وغیرہ کو بھی شامل ہے -

یَاخَالِدُ ۔ یَارَجُلُ ۔ یَاخَالِدَانِ ۔ یَامُؤْمِنُوْنَ۔

تمرین ۹۰۔ الفاظ ذیل کے پہلے حروف ندا لاؤ اور پیچھے مناسب حرکت:-

عبد الخالق	رجل	یوسف	زین المجالس
اخوان	حُسُود	ضُیُوف	ضُیُوف الامیر
قاھر الابطال	رَجُل خذ بیدی	تلمیذان	تلامیذ

تمرین ۹۱۔ بارہ مثالیں ذکر کرو تین علم کی تین نکرہ معین کی تین مضاف کی تین نکرہ غیر معین کی۔

سینتیسواں سبق

خبر کان اور اسم اِنّ میں

کَانَ[1] اور اِنَّ کے بعد کیا آتا ہے۔

۹۳۔ کَانَ کے بعد دو اسم آتے ہیں۔ پہلا مرفوع ہوتا ہے اور وہ اسم کان کہلاتا ہے اور دوسرا منصوب اور وہ خبر کَانَ کہلاتا ہے جیسا: کَانَ الجو صاحیًا۔

اور اِنَّ کے بعد بھی دو اسم ہوتے ہیں پہلا منصوب ہوتا ہے اور وہ اسم اِنَّ کہلاتا ہے اور دوسرا مرفوع اور وہ خبر اِنَّ کہلاتا ہے جیسا:-

اِنَّ اللّٰہَ رَحِیْمٌ

(اور یہ سب مرفوعات کے باب میں گذر چکے ان تمرینات کے ساتھ ان کو دیکھو)

---

[1] شعر۔ اِنَّ بااَنَّ کَاَنَّ لَیْتَ لٰکِنَّ لَعَلَّ + ناصب اسمند و رافع در خبر ضد ملا + نوع عاشر سیزدہ فعلند کا یشان ناقصند + رافع اسمند و ناصب در خبر چون مادلا + کَانَ صَارَ اَصْبَحَ اَمْسٰی وَاَضْحٰی ظَلَّ بَاتَ + مَافَتِیَ مَادَامَ مَاانْفَكَّ لَیْسَ باشد از خفا + مَابَرِحَ مَازَالَ وافعالی کزینہا مشتق اند + ہر کجا بینی ہمین حکمست در جملہ روا ۱۲

تمرین - ۹۳ - ان جملوں میں منصوبات کی قسموں میں فرق کرو۔

ینقص کلُّ شیءٍ بالانفاق الا العلمَ۔ عند الامتحان یُکرمُ المرءُ او یُهان۔ مَنِ اجتهدَ صغیرًا ساد کبیرًا۔ مثقال ذهبًا ارفعُ قیمةً من رطل نحاسًا. وقف الشابُّ بحضرة الشیخ تادُّبًا. یقوم المتعبِّدون للصلوة لیلًا. لایعیشُ الانسانُ رغدًا الا اذا اصبح العلمُ بین اهل وطنہ ارفع الاشیاء واعزّها مطلوبًا. فیا طالبَ الشَّرف اَحْبِبْ وطنك حُبًّا غایةً بحقِّه فان حب الوطنِ من الایمان

مواضع جرالاسم

مواضع جراسم

اڑتیسواں سبق

حروف جر اور اضافت

اسم کی علامت جر کیا ہے؟

۹۴- اسم کے جر کی علامت کسرہ ہے اور تثنیہ اور جمع سالم مذکر اور اسماے پنجگانہ میں بجاے کسرہ یا۔

اسم کتنی جگہ مجرور واقع ہوتا ہے؟

۹۵- دو جگہ اسم مجرور ہوتا ہے (۱) حروف جر میں سے کسی حرف کے بعد جب آوے (۲) جب مضاف الیہ ہو۔

حروف جر کتنے ہیں؟

۹۶۔ حُرُوفُ الجرھی: مِنْ ۔ اِلٰی ۔ عَنْ ۔ عَلٰی۔
(حروف جریہ ہیں)
فی ۔ رُبّ ۔ الباء ۔ الکاف ۔ اللام ۔ واو القسم
بے ۔ کاف ۔ لام ۔ واو قسم
تاء القسم جیسا۔ ذَھَبْتُ مِنَ الْبَیْتِ اِلَی الْمَدِیْنَۃِ ... الخ
تائے قسم۔

مضاف الیہ کیا ہے؟

۹۷۔ مضاف الیہ وہ اسم ہو کہ اُسکے پہلے کا اسم جو مضاف کہلاتا ہے اُسکی طرف منسوب ہو۔ خَادِمُ الْاَمِیْرِ۔
اگر کہو حضَرَ خَادِمٌ معلوم نہیں ہوگا کہ تم کیا مراد لیتے ہو آیا امیر کا نوکر یا دوسرے کسی آدمی کا نوکر جب کہا حضَرَ خَادِمُ الْاَمِیْرِ مطلب معلوم ہو گیا کیونکہ خادم امیر کی طرف منسوب ہو کر معیّن ہو گیا پس لفظ خادم مضاف کہلائیگا اور لفظ امیر مضاف الیہ۔
مضاف میں تنوین گرجاتی ہے اور جب وہ مثنّیٰ اور جمع سالم مذکر ہو تو نون نہیں رہتا ہے۔

تمرین۔ سبق ۹۔ مجرور بحرف اور مجرور باضافت کو بتاؤ۔
من کان نفحہ فی مضی تلک لم یخلُ فی حال عن عدا وتِک

ف۱ حروف جر کل سترہ ہیں جن میں سے گیارہ کو مصنف نے بیان کیا ہے باقی چھ یہ ہیں۔ مُنْذُ ۔ مُذْ ۔ خَلَا ۔ حَاشَا ۔ عَدَا ۔ حَتّٰی ۔ کل حروف جارہ کو ایک شعر میں کسی نے نظم کیا ہے شعر باء و تاء و کاف و لام و واو و منذ و مذ خلا۔ رُبَّ حاشا من عدا فی عن علٰی حتّٰی الیٰ۔

لاتسأل عن المرأ وسَل عن قرینه. الفضل للمُتقدم. الجُودُ علی المحتاج. اَحسَنُ من الدُّرِّ علی التاج. تاللهِ لا یرتفعُ الباطِلُ. لِسانُ الحال افصحُ من لسان المقال. بالادَبِ نوالُ الادَب

تمرین ۴۹ - دس جملے بناؤ جن کے ہر ایک میں مجرور بحرف اور مجرور باضافت ہو۔

اُنتالیسواں سبق

اسم معرب پر حرکتوں کا مقدر رہنا

۹۸- جن اسماے معرب میں حرکات مقدر رہتی ہیں تین قسموں کے ہیں۔

پہلا وہ اسم کہ یاے متکلم کی طرف مضاف ہو جیسا: ان مذهبی اکرامی نسبتی۔

دوسرا اسم مقصور جیسا: اِنَّ الھُدیٰ ھُدَی اللہِ۔

تیسرا[۱] اسم منقوص اس میں ضمہ اور کسرہ مقدر رہتے ہیں جیسا:- حُکمُ القاضی علی الجانی۔

نو جملے بناؤ جن کے تین میں لفظ قاضی مرفوع منصوب مجرور ہوا اور تین میں کلمہ تقویٰ اور تین میں لفظ سیّدی۔

---

[۱] بشرطیکہ اُس پر الف لام داخل ہو جیسے جاء القاضی ورنہ اُس میں تعلیل ہوجاویگی جیسے جاءَ قاضٍ یٰ میں ضمہ یٰ پر ثقیل تھا حذف کردیا گیا ی اور نون تنوین دو ساکن جمع آئے ی گر گئی قاضٍ رہ گیا ۱۲

چالیسوان سبق

اعراب دو قسم پر ہے اصلی اور تبعی اصلی وہ ہے کہ کلمہ کسی رفع یا نصب یا جر یا جزم کے محل مین جس کا بیان اوپر گذرا واقع ہو کر مرفوع یا منصوب یا مجرور یا مجزوم ہو تبعی وہ کہ اصلی اعراب والے کلمہ کے بعد آنے کے سبب سے اُسکا تابع ہو کر کلمہ مرفوع یا منصوب یا مجرور یا مجزوم ہو بجز اس کے دوسرا کوئی سبب نہو اس لیے یہ پچھلا کلمہ جس پر اعراب تبعی ہوتا ہے تابع کہلاتا ہے۔ توابع چار ہین نعت۔ عطف۔ تاکید۔ بدل۔

نعت اور عطف

نعت کیا ہے۔؟

۹۹۔ نعت ایک لفظ ہے جو اپنے ماقبل کی کسی صفت پر دلالت کرتا ہے جیسا: ھٰذا الکتاب مُفِیْدٌ درستُ کِتَابًا مُفِیْدًا۔ قرأتُ فی کتابٍ مُفِیْدٍ۔

یہان کلمہ مفید نعت کہلائیگا اور لفظ کتاب کا تابع بنکر جو مرفوع اور منصوب اور مجرور ہے وہ بھی مرفوع و منصوب و مجرور ہوا۔ نعت[۱] کی شرط ہے

۱۔ اگر نعت منعوت کی صفت پر دلالت کرے تو آٹھ باتون مین نعت و منعوت مین مطابقت ہونا چاہیے۔ اعراب۔ وحدت۔ تثنیہ۔ جمع۔ تذکیر۔ تانیث۔ تعریف۔ تنکیر اور اگر متعلق منعوت کی کسی صفت پر دلالت کرے تو تین چیزون مین مطابقت ہونا چاہیے اعراب۔ تعریف۔ تنکیر۔

کہ اپنے منعوت کا موافق ہو تعریف تنکیر تذکیر تانیث افراد تثنیہ جمع میں۔

عطف کیا ہے؟

۱۰۰۔ عطف ایک تابع ہے کہ اُسکے اور اُسکے متبوع کے بیچ میں حروف عطف میں سے کوئی حرف ہو حروف عطف: واو۔ فا۔ ثمّ۔ او۔ اَم۔ لکن۔ لَا۔ بَل ہیں جیسا اِنْکَسَرَ الْقَلَمُ وَالدَّوَاةُ۔ کَسَرْتُ الْقَلَمَ وَالدَّوَاةَ۔ عَجِبْتُ مِن کَسْرِ الْقَلَمِ وَالدَّوَاةِ۔

لفظ دوات ان مثالوں میں لفظ قلم کے اتّباع سے مرفوع اور منصوب اور مجرور ہوا۔

تمرین۔ ۹۶۔ نعت بتاؤ اور اُسکے آخر میں جو حرکت ہونی چاہیے دو۔

اِنَّ التلمیذ الممدوح هو من یقوم بواجباته۔ اکل الاثمار الفجة مضرّ۔ قضینا الصَّیفَ فی قریةٍ طیّبة الهواء بعیدة عن المدن۔ العقل السلیم فی الجسم السلیم۔ حظینا فی السفر بمرافقة شاب ظریف فقطعنا المسافة الطویلة ولم نشعُرُ بالتعب لکثرة ما کان یقُصُّ علینا من الاخبار المستظرفة۔

تمرین۔ ۹۷۔ عبارات ذیل کے نعت و منعوت اور عاطف و معطوف کو بتاؤ اُس شکل میں جو ہونی چاہیے۔

لہ عطف کی دو قسمیں ہیں عطف نسق۔ اسکی تعریف وہی ہے جو مصنف نے عطف کی تعریف کی ہے عطف بیان۔ وہ تابع ہے جو اپنے متبوع کو واضح کردے نہ صفت سے جیسے اقسم باللّٰہ ابو حفصٍ عمر+ کہ حضرت عمر کی کنیت ابو حفص مشہور نہیں ہے اس بات کو واضح کرنے کے لیے عمر کو عطف بیان لایا ہے ۱۲ ٥٢ حروف عطف دس ہیں جنمیں سے آٹھ مصنف نے بیان کیے ہیں باقی دو یہ ہیں حتّٰی اِمّا ۱۲

الخادم الامین یقضی فروضہ بلا ضجر ولا ملل۔ ان الثوب الرقیق الابیض ھو اوفق الملابس المستعملة فی ایّام الصّیف تنقسم الکلمة الی فعل او اسم او حرف۔ تکون الکلمة فعلا او اسما او حرفا۔ الکلمة فعل او اسم او حرف۔ تعجبت من تھاون زملائک المستطیل فی دروسک النحویة مع ان الدروس المذکورة لازمة للکتابة بلا غلط۔

اکتالیسواں سبق

تاکید اور بدل میں

تاکید کیا ہے۔؟

۱۰ تاکید وہ تابع ہے جس سے غیر اصلی معنی کا احتمال اٹھ جائے اُسکے[1] چند معیّن لفظ ہیں جنمیں سے لفظ عین ہے اور کُل اور جمیع :۔
زارنی الامیرُ نفسُہٗ او عینُہٗ۔ جاءَ الجیشُ کلُّہٗ او جمیعُہٗ۔

یہاں لفظ نفس اور عین الامیر کی تاکید ہوئے سامع کو ممکن تھا وہم ہو تا کہ زائر امیر کا نوکر یا اُسکا فرستادہ ہے ان دونوں لفظوں کے ذکر سے وہ احتمال جاتا رہا۔ ایسا ہی کلّہ اور جمیعہ الجیش کی تاکید میں سامع کو یہ وہم ہونا ممکن تھا کہ فوج کے اکثر آئے سب نہیں لیکن ان دونوں کے ذکر سے وہ وہم جاتا رہا۔

بدل کیا ہے؟

---

[1] تاکید کی دو قسمیں ہیں معنوی جسکی تاکید ان آٹھ لفظوں سے ہو جنمیں سے تین کو مصنف نے بیان کیا ہی باقی پانچ یہ ہیں۔ نفس۔ کلا یا کلتا۔ اکتع۔ ابتع۔ ابصع۔ لفظی جسمیں لفظ متبوع کی تاکید ہو جیسے جاءَ زیدٌ زیدٌ ۱۲

۱۰۴۔ بدل[۱] وہ تابع ہے جو عین متبوع ہے یا جزو متبوع۔

اخوك ابراهيم صديقنا. قرأت الكتاب نصفه۔

یہاں ابراہیم اخوک کا بدل کل ہی کیونکہ وہ عین الاخ ہے اور لفظ نصف کتاب کا بدل بعض کیونکہ وہ اُسکا جزو ہے۔

تمرین۔۹۸۔ جمل ذیل کی حرکات کو اُنکے مؤکد و تاکید کے تعین کے ساتھ بتاؤ۔

زارنا الامير عينه. رأيت الامير نفسه. تكلمت مع الامير نفسه. حضر الاميران انفسهما. احبابه اعينهم يلومونه الحروف كلها مبنية. انصب المفاعيل جميعها۔

تمرین ۹۹۔ بدل کل اور بدل جزو کے اندر فرق کرو۔

مات رأس الحواريين بطرس مصلوبًا. كان موت رأس الحواريين بطرس صلبًا. مزقت الثوب كُمَّيه: ان الخليفة هرون الرشيد كان يكرم العلماء. كسفت الشمس ربعها بنينا البيت اساسه

بیالیسوان سبق

اعراب مبنی

هل يتغير اخر الكلمة المبنية لدى دخولها في الجملة؟

---

[۱] بدل وہ تابع ہی جو متبوع کی جانب فعل کی نسبت کرنے سے مقصود ہو۔ اسکی چار قسمیں ہیں بدل الکل وہ بدل ہی جو عین مبدل منہ ہو جیسے جاءنی ابراهيم اخوك بدل البعض وہ بدل ہے جو جزو مبدل منہ ہو جیسے رأيت الدار نصفه بدل الاشتمال وہ بدل ہی جو مبدل منہ کے متعلق ہو جیسے سُلِبَ زَيْدٌ ثوبه بدل الغلط۔ غلط لفظ بولنے کے بعد پھر صحیح لفظ یاد آجاے اور اُسکو استعمال کریں جیسے مررت بحمار جمل۔ مصنف کی تعریف صرف پہلی دو قسموں کو شامل ہے ۱۲

کلمۂ مبنی جب جملہ مین آتا ہے کیا اُسکا آخر متغیر ہوتا ہے؟

۱۰۳- لفظ مبنی جب رفع یا نصب یا جر یا جزم کی جگہون مین سے کسی جگہ آتا ہے اپنے حال پر باقی رہتا ہے لیکن یون کہا جاتا ہے کہ وہ موضع رفع مین ہے مثلاً یا محل نصب یا جر یا جزم مین جیسا مقام مقتضی ہو۔

مثال اسکی یہ ہو مَنْ كَسِلَ افْتَقَرَ ۔ فَهِمْتُ الدَّرْسَ

پہلی مثال مین کسل فعل شرط ہے اور افتقر اُس کا جواب ہے۔ چونکہ وہ دونون مبنی بفتح ہین بولنے مین اپنے حال پر رہین گے مگر کہا جائیگا کہ دونون محل جزم مین ہین دوسری مثال مین تُ فہمت کی فاعل ہو اور وہ چونکہ مبنی بضم ہے لفظاً متغیر نہین ہوگی ۔ لیکن کہا جائیگا کہ محل رفع مین ہے باقی غیر مذکور کو اُسی قدر مذکور پر قیاس کرو۔

الکلام علی الحرف

حرف پر بحث

کیا عربی زبان مین حرف بہت ہین؟

۱۰۴- حروف زبان عربی مین کم ہین اسّی[۱] سے زیادہ نہین اور سب مبنی ہین اُن مین سے حروف جر اور حروف عطف وغیرہ کا بیان گذر چکا۔

---

[۱] حروف کل ۸۰ سے زیادہ ہین یعنے ۹۱ ہین ۱۲

امثلة على الاعراب

اعراب پر مثالیں

فارق الرجل اوطانہٗ (فارق) فعل ماضی صحیح الآخر ہے۔ متعدی ہے
معروف۔ مبنی بفتح ظاہر۔ (الرجل) اسم مفرد مذکر معین
باَل ہے۔ فارق کا فاعل اور مرفوع ہے بضمۂ ظاہر اوطان اسم
جمع مکسر ہے مفرد اسکا وطن ہے جو مذکر ہے ضمیر کی طرف مضاف
ہوکر معرف ہوا اور وہ فارق کا مفعول بہ ہے منصوب بفتحہ ظاہر
(ہ) مذکر غائب کی ضمیر متصل ہے مبنی بضم مگر مضاف الیہ ہونے کے
سبب سے محل جر میں ہے۔

فاز المجتهدون على اخيك الجاهل (فاز) فعل ماضی صحیح الآخر
لازم ہے مبنی بفتح ظاہر (المجتهدون) اسم جمع سالم مذکر ہے
مفرد اسکا مجتهد ہے۔ اور معرف باَل ہے وہ فاز کا فاعل ہے
مرفوع بواوٗ (علی) حرف جر ہے مبنی بسکون (اخ) اسم مفرد
مذکر ہے معرف بہ اضافت اور مجرور بہ علی اسکی علامت جر یاء ہے
کیونکہ وہ اسماے پنجگانہ میں سے ہے (کاف) مذکر حاضر کی ضمیر
متصل ہے۔ مبنی بفتح اخ کا مضاف الیہ ہونے کے سبب سے
محل جر میں ہے (الجاہل) اسم فاعل مفرد مذکر معرف
باَل ہے۔ اور اخ کی نعت ہے مجرور بکسرۂ ظاہر۔

ہدایت

طلبا کو چاہیے کہ جتنے جملے کتاب میں آئیں اُن کی ترکیبیں کہتے جائیں۔ ترکیب اسطرح پر کہنا چاہیے۔

(۱) فارق الرجل اوطانہ

لفظ	ترکیب	
فارق	فعل	
الرجل	فاعل	
اوطان	مضاف	مفعول
ہ	مضاف الیہ	

(۳) زیدٌ ضرب غلام ابیہ

لفظ	ترکیب			
زید	مبتدا			
ضرب	فعل			خبر
ھو	فاعل			
غلام	مضاف	مفعول		
ابی	مضاف	مضاف الیہ		
ہ	مضاف الیہ			

(۲) فاز المجتہدون علی اخیک الجاہل

لفظ	ترکیب			
فاز	فعل			
المجتہدون	فاعل			
علی	جار			متعلق فعل
اخی	مضاف	موصوف	مجرور	
ک	مضاف الیہ			
الجاہل	صفت			

فہرست مبادی العربیہ للسنۃ الأولےٰ

مضمون | صفحہ

مضمون	صفحہ

مضمون	صفحہ
نعت اور عطف	۷۰
اکتالیسواں سبق تاکید اور بدل	۷۲
بیالیسواں سبق اعراب مبنی	۷۳

بحث حرف

	۷۴
اعراب کی مثالیں	۷۵
ترکیب کرنے کا طریقہ	۷۶